روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۵ واں سال

15 رمضان کریم 1447 2026
جمعرات 05 March	جمعۃ المبارک 06 March
وقت افطار	اختتام سحری
6:33	5:31

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 05 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

05 مارچ 2026ء بمطابق 15 رمضان المبارک 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 56 صفحات 8، قیمتی 3 روپے

8 جنگ کی مخالفت اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کرتے ہیں

7 ٹی 20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں ہندستان۔انگلینڈ آمنے سامنے

وادی میں امن وامان کا قیام سب کی مشترکہ ذمہ داری، عمرعبداللہ

وزیر اعلیٰ کی مذہبی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے اراکین سے ملاقات

’’امن کی فضا برقرار رکھنے کیلئے مذہبی اور کمیونٹی رہنما عوامی رہنمائی کیلئے تعمیری کردار ادا کریں‘‘

سرینگر/۴مارچ/ایجنسیز/ڈی آئی پی آر) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کے بعد مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر میں مذہبی اسکالرز، سول سوسائٹی کے اراکین اور تجارتی اور کاروباری اداروں کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کی۔ میٹنگ میں وزیر سکینہ ایتو، وزیر جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کشمیر بھر سے قانون ساز اسمبلی کے کئی اراکین، ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو اور ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ سول سوسائٹی کے سرکردہ ارکان، بشمول مذہبی رہنما، سماجی کارکن، ریٹائرڈ بیوروکریٹس، ماہرین تعلیم، ماہرین تعلیم اور تجارتی اداروں کے نمائندوں نے مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی جنگ اور جموں وکشمیر بالخصوص وادی میں اس کے ممکنہ نتائج کے پس منظر میں بلائی گئی بات چیت میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے شرکاء کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات اور تجاویز کو غور سے سنا اور امن کو برقرار رکھنے اور ضروری خدمات کے ہموار کام کو یقینی بنانے کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکاء نے مغربی ایشیا کے خطے میں ہونے والی پیش رفت پر گہری تشویش کا اظہار کیا، جس نے کئی ممالک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، اور اپنے پیاروں کو کھونے والوں سے اپنی ہمدردی کا اظہار کیا، خاص طور پر سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور ان کے خاندان کے متعدد افراد کو نشانہ بنایا گیا۔ میٹنگ کے دوران، شرکاء نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ مظاہرین اور سوگواروں کے ساتھ ہمدردی اور افہام وتفہیم سے پیش آئیں، جبکہ اجتماعات کو غم کا اظہار کرنے کی اجازت دی جائے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں آج بھی پابندیاں برقرار رہیں گی

حساس علاقوں میں اضافی فورسز کو تعینات رکھا گیا

سری نگر/۴مارچ (ایجنسیز) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد مختلف علاقوں میں ہوئے احتجاجی مظاہروں کے پس منظر میں جمعرات کو بھی کشمیر کے حساس علاقوں میں امتناعی احکامات اور پابندیاں برقرار رہیں گی۔ ذرائع نے بتایا کہ فیصلے کا مقصد امن وقانون کی صورتحال کو برقرار رکھنا اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنا ہے کیونکہ انتظامیہ اب بھی مجموعی حالات کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے۔ ایک سینئر سیکیورٹی افسر نے بتایا کہ بدھ کے روز مجموعی صورتحال پُرسکون رہی، تاہم احتیاطی اقدامات کے طور پر پابندیوں میں نرمی نہ کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ افسر نے مزید کہا کہ حساس علاقوں میں اضافی فورسز کو تعینات رکھا گیا ہے جبکہ سڑکوں اور چوکوں پر نگرانی میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ احتجاج کو بروقت روکا جاسکے۔ ان کے مطابق، پابندیوں کا مقصد عوام کی نقل وحرکت کو بلاوجہ محدود کرنا نہیں بلکہ پُرامن (بقیہ ۶ پر)

کھنموسرینگر میں سیمنٹ فیکٹری کے اندر مشین میں دھماکہ

تین مزدور جھلس کر شدید طور پر زخمی، علاج کیلئے اسپتال منتقل

سرینگر/۴مارچ / ایس این این/سرینگر کے کھنمو علاقے میں اس وقت سنسنی کا عالم دیکھنے کو ملا جب سیمنٹ فیکٹری کے اندر ایک میشن میں زور دار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں تین مزدور زخمی ہو گئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کھنموسرینگر علاقے میں ایک سیمنٹ فیکٹری میں اچانک زور دار دھماکہ ہوا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ سیمنٹ فیکٹری کے اندر ایک میشن زور دار دھماکہ کے ساتھ پھٹ گئی جس کے نتیجے میں وہاں کام کررہے تین مزدور شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ دھماکے کے نتیجے میں تین مزدور بری طرح سے جھلس گئے جس کے بعد ان کو علاج کیلئے صدر اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا جہاں وہ زیر علاج ہے۔ اسپتال حکام کا کہنا ہے کہ تمام زخمی مزدوروں کی حالت مستحکم ہے۔ ادھر پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے (بقیہ ۶ پر)

وادی کے بیشتر علاقوں میں دن کا درجہ حرارت معمول سے زیادہ

پلوامہ 25.5 اور کولگام 23.8 ڈگری پارہ کیساتھ گرم ترین مقامات

سری نگر/۴مارچ/جے کے این ایس/منگل کے روز سری نگر سمیت کشمیر بھر میں رواں موسم کا گرم ترین دن ریکارڈ ہونے کے بعد بدھ کو صبح سے ہی وادی میں آسمان پر بادل چھائے۔ تاہم ابھی تک کہیں سے بارش ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ جے کے این ایس کے مطابق 3 مارچ 2026 بروز منگل کو کشمیر بھر میں گرمی کی شدت محسوس کی گئی، کیونکہ بیشتر علاقوں میں دن کا درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری زیادہ درج ہوا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے بدھ کی صبح جاری اعداد وشمار کے مطابق منگل کے روز سری نگر میں دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 9.3 ڈگری زیادہ ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق قاضی گنڈ میں منگل کے روز دن کا زیادہ سے زیادہ 22.6، پہلگام میں 18.2، کپواڑہ میں 21.6، کوکرناگ میں 20.6، گلمرگ میں 13.5 ڈگری ریکارڈ (بقیہ ۶ پر)

مشرقی وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے بیچ

وزیراعظم کا خلیجی خطے کے تین اہم رہنماؤں کو ٹیلی فون

وہاں مقیم ہندوستانی شہریوں کی فلاح و بہبود اور سیکورٹی پر بھی تبادلہ خیال

نئی دہلی /۴مارچ / (ایجنسیز) ایران، امریکہ اور اسرائیل کے مابین جاری کشیدگی اور مشرقی وسط کے موجودہ حالات کے پیش نظر وزیراعظم نریندر مودی نے خلیجی خطے کے تین اہم رہنماؤں سے ٹیلی فون پر بات کی جس دوران انہوں نے حملوں پر تشویش کا اظہار کیا اور ساتھ ہی ان کے ممالک میں مقیم ہندوستانی کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور سیکورٹی پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے عمان کے سلطان ہیثم بن طارق، کویت کے ولی عہد شیخ صباح الخالد الحمد المبارک الصباح اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے بات کی اور مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے دوران ان کے ممالک پر حملوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ اپنی ٹیلی فونک بات چیت کے دوران وزیراعظم مودی نے ان لیڈروں کے ساتھ ان کے ممالک میں مقیم ہندوستانی کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور سیکورٹی پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ایکس پر پوسٹوں میں لکھا ’’وزیراعظم نے خلیجی خطے کے تین اہم (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں ایل او سی پر دراندازی کی کوشش ناکام: فوج

الرٹ جوانوں نے موثر حکمت عملی کا مظاہرہ کیا

جموں/۴مارچ (ایجنسیز) فوج نے بدھ کے روز کہا کہ بدھ کو علی الصبح سرحدی ضلع راجوری کے لائن آف کنٹرول کے بھمبر گلی علاقے میں ترک نڈی فارورڈ پوسٹ کے نزدیک سرحد پار سے دراندازی کی ایک کوشش کو ناکام بنا دیا گیا۔ سرحدی ضلع راجوری کے لائن آف کنٹرول کے بھمبر گلی علاقے میں ترک نڈی فارورڈ پوسٹ کے نزدیک بدھ کی علی الصبح مشتبہ نقل وحرکت دیکھے جانے کے بعد فوج نے فائرنگ کی۔ فوجی ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح تقریباً 4 بجکر 30 منٹ پر لائن آف کنٹرول کی بھمبر گلی میں ترک نڈی فارورڈ پوسٹ پر تعینات فوجی اہلکاروں نے سرحدی باڑ کے قریب چند مشتبہ افراد کو دراندازی کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا۔ اس کے بعد فوج نے مشتبہ مقام کی جانب فائرنگ کی جس کے نتیجے میں دراندازی کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں مزید تلاشی کارروائی جاری ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے۔ فی الحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے تاہم فوجی ترجمان کی طرف سے ابھی تک اس بارے میں سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، انڈین آرمی کور کے وائٹ نائٹ کور نے کہا کہ قابل اعتماد انٹیلی جنس معلومات اور مسلسل نگرانی پر کارروائی کرتے ہوئے، بھمبر گلی کے عام علاقے میں دہشت گردوں کی نقل وحرکت کا پتہ چلا۔ الرٹ دستوں نے دراندازوں کو تیزی سے روکا اور دراندازی کی کوشش کو کامیابی کیساتھ ناکام بنایا۔ فوج نے کہا کہ سرحد پار سے دہشت گردوں کی جانب سے دراندازی کی اس کوشش کو مربوط زمینی کارروائی کے ذریعے ناکام بنایا گیا۔ وائٹ نائٹ کور نے مزید کہا کہ فوجیوں کو مربوط زمینی اور فضائی نگرانی کیساتھ علاقے پر سخت تسلط برقرار رکھنے کیلئے دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے۔ ایک مضبوط (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر سمیت ایران میں موجود ہزاروں ہندوستانی طلباء وطالبات

خطرات کے پیش نظر تہران سے محفوظ مقامات پر منتقل

آمدورفت، کھانے اور رہائش کے انتظامات کئے: ہندوستانی سفارتخانہ

سری نگر/۴مارچ/جے کے این ایس/ایران میں بغرض تعلیم مقیم جموں وکشمیر سمیت ہندوستان کے طلباء وطالبات کو دارالحکومت میں جاری حملوں ودھماکوں کے خطرات کے پیش نظر تہران سے بحفاظت باہر منتقل کیا گیا ہے۔ بدھ کے روز، سوشل میڈیا پر وسیع پیمانے پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو میں طالب علموں کو ایک بس میں سفر کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے جو کہ تہران سے دور جگہ معلوم ہوتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق تہران میں ہندوستان کے سفارت خانے کی طرف سے شیئر کی گئی ایک تازہ کاری میں بتایا گیا ہے کہ ایران کے دارالحکومت تہران شہر میں خطرے کے بڑھتے ہوئے تاثر کی وجہ سے، ہندوستان کے سفارت خانے نے زیادہ تر ہندوستانی طلبہ کو جو تہران میں تھے، کو تہران سے باہر محفوظ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں ہولی کی رنگارنگ تقاریب

ایل او سی پر فوجیوں نے بھی جوش و خروش سے تہوار منایا

سری نگر/۴مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں رنگوں کا تہوار ہولی عقیدت، احترام اور روایتی میل جول کے ماحول میں منایا گیا۔ کشمیر سے لے کر جموں تک مختلف مندروں، سرکاری اداروں، رہائشی بستیوں اور تعلیمی اداروں میں تہوار کے خصوصی پروگرام منعقد ہوئے، جن میں لوگوں نے مذہبی ہم آہنگی اور بھائی چارے کے جذبے کے ساتھ شرکت کی۔ صبح کے وقت مندروں میں پوجا کے بعد شہریوں نے ایک دوسرے کو رنگ لگا کر محبت، یکجہتی اور امن کا پیغام دیا۔ کشمیر کے کئی علاقوں میں نوجوانوں اور بچوں نے رنگوں اور پھواروں کے ساتھ خوشی کے لمحات شیئر کیے، جب کہ بزرگوں نے امن وامان کی دعا کے ساتھ تہوار کی مبارکباد دی۔ انتظامیہ کی جانب سے تہوار کے پیش نظر سیکورٹی کے بھی مناسب انتظامات کیے گئے تھے، جس کے باعث تمام پروگراموں میں امن وسکون برقرار رہا۔ دوسری جانب لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجی اہلکاروں نے بھی وطن سے دور اپنی ڈیوٹی کے دوران ہولی کا تہوار پورے جوش وجذبے (بقیہ ۶ پر)

خشک موسم کے بیچ جنگلاتی علاقوں میں آگ کی وارداتیں

بانڈی پورہ اور سرینگر کی پہاڑیوں پر جنگلات میں آگ

سرینگر/۴مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) حکام نے بدھ کو بتایا کہ شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے آرین اور چنداجی جنگلاتی علاقوں میں جنگل کے بڑے علاقے آگ لگ جو کئی دنوں سے جاری ہے، ادھر سری نگر کے داچھی گام کے قریب زبروان جنگلاتی پٹی میں جنگل میں ایک تازہ آگ بھڑک اٹھی ہے۔ پہاڑی جنگل کے بڑے علاقے میں آگ تیزی سے پھیل گئی ہے جس سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ دریں اثنا، ضلع رامبن کے سناسار کے بالائی علاقوں میں ایک ڈھوک مشتبہ حالات میں آگ میں جل کر خاکستر ہوگیا، حکام نے بتایا۔ یہ جھونپڑی قاسم دین مرحوم راج علی کے بیٹے اور ادھم پور کے کامل ڈنگہ کے رہنے والے کی تھی۔ تاہم، واقعے کے وقت ڈھانچے کے اندر کوئی بھی موجود نہیں تھا، کیونکہ سردیوں کے آغاز سے قبل ادھم پور ہجرت کرنے کے بعد مالک نے اسے چھوڑ دیا تھا۔ خانہ بدوش خاندان ایسے ڈھوک استعمال کرتے ہیں جب وہ اپنے مویشیوں کے ساتھ گرمیوں کے دوران بالائی سناسار کے پہاڑی (بقیہ ۶ پر)

ہمدردی کی نوکری میں اعلیٰ عہدہ نہیں مل سکتا: عدالت عالیہ

’’نوکری محض ایک کنبے کو معاشی مدد دینے کی خاطر دی جاتی ہے‘‘

سرینگر/۴مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے ہمدردی کی بنیاد پر سرکاری نوکری دینے کے معاملے میں ایک اہم وضاحت کی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ اگر کسی شخص کو ہمدردی کی بنیاد پر ملازمت دی جائے تو وہ اپنی مرضی سے کسی اونچے عہدے کا حق دار نہیں بن سکتا۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق سرینگر میں جسٹس سندھو شرما اور جسٹس شہزاد عظیم پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ریاستی حکام کی اپیل منظور کرتے ہوئے 2015 کا وہ فیصلہ منسوخ کر دیا جس میں جاوید احمد گنائی کو 13 ستمبر 2000 سے اسٹور کیپر ماننے کی ہدایت دی گئی تھی۔ یہ معاملہ بیس سال سے زیادہ پرانا ہے اور جموں وکشمیر کے SRO 43 یعنی 1994 کے ہمدردی تقرری قوانین کی تشریح سے جڑا ہوا ہے۔ ریاستی حکومت نے یہ اپیل جاوید احمد گنائی کے حق میں دی گئی راحت کے خلاف دائر کی تھی۔ محمد اکرم گنائی کے فرزند جاوید احمد گنائی جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں نوگام کے سندوبل گاؤں کے رہائشی ہیں۔ جاوید احمد گنائی کو 13 ستمبر 2000 کو ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے SRO 43 کے تحت ہمدردی کی بنیاد پر اسٹور کیپر کے عہدے پر تعینات (بقیہ ۶ پر)

رکن پارلیمان اور سابق میئر کے خلاف سوشل میڈیا

پر جھوٹا مواد پھیلانے پر مقدمے درج: پولیس

سری نگر/۴مارچ (یو این آئی) پولیس کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جھوٹے، من گھڑت اور گمراہ کن مواد کی تشہیر سے متعلق موصولہ مصدقہ اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے آغا سید روح اللہ مہدی (رکن پارلیمان) اور جنید عظیم متو (سابق سری نگر میئر) کے خلاف مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ سری نگر پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ زیر بحث مواد بظاہر مسخ شدہ بیانیے اور غیر مصدقہ معلومات کی ترسیل پر مشتمل تھا، جو عوامی بے چینی اور سماجی ہم آہنگی میں خلل ڈالنے کا سبب بن سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں اشتعال انگیز مواد کی تشہیر پر عوامی نظم ونسق

کو متاثر کرنے کے الزام میں مقدمہ درج: پولیس

سری نگر/۴مارچ (ایجنسیز) پولیس کا کہنا ہے کہ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اشتعال انگیز مواد کی تشہیر پر عوامی نظم ونسق کو متاثر کرنے کے الزام میں ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ شوپیاں پولیس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایسے اشتعال انگیز مواد کی تشہیر کا نوٹس لیا گیا جو عوامی نظم ونسق کی برقراری کے لئے نقصان دہ پایا گیا۔ انہوں نے کہا ': اطلاع کے مطابق ایک شخص جاوید احمد کھانڈے ولد علی محمد کھنڈے ساکن سزن کیگام کو مبینہ طور پر بعض ویڈیوز کو ایسے کیپشنز اور تبصروں کے ساتھ شیئر اور پھیلانے میں ملوث پایا گیا جو بادی النظر میں عوامی امن کو متاثر کرنے اور قانون ونظم کی صورتحال کو خراب کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے'۔ ان کا کہنا ہے ': اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن شوپیاں (پولیس پوسٹ کیگام) میں متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 26/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور تفتیش کا آغاز کیا گیا'۔ انہوں نے کہا کہ قانون کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ شوپیاں پولیس نے امن وامان کے قیام کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا کا استعمال کرتے وقت ذمہ داری اور احتیاط کا مظاہرہ کریں۔

نائب وزیراعلیٰ نے نوشہرہ میں ڈھلیان پُل کا معائینہ کیا

ہولا محلہ کے موقعہ پر گوردوارہ میں حاضری دی

راجوری/۴مارچ/ نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج نوشہرہ میں دریائے توی پر زیرِ تعمیر 90 میٹر طویل ڈھلیان پُل اور کلسیان میں رتا گلہ پُل کے کام کی پیش رفت کا معائینہ کیا اور کام کی رفتار کو تیز کرنے پر زور دیا تاکہ اس کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔دورے کے دوران اُنہوں نے تعمیراتی کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا اور نیشنل بینک فار ایگری کلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ کے مالی تعاون سے جاری اس سکیم کے تحت کام انجام دینے والے متعلقہ افسران اور انجینئروں سے تبادلہ خیال کیا۔ اُنہوں نے زور دیا کہ یہ پُل علاقے کے لئے ایک اہم رابطہ منصوبہ ہے اور عمل آوری ایجنسی کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار بڑھانے کے ساتھ ساتھ مطلوبہ معیار کو بھی برقرار رکھا جائے۔ بعد میں نائب وزیراعلیٰ ہولا محلّہ کے موقعہ پر گوردوارہ شری گوروسنگھ سبھا میں حاضری (بقیہ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر کولگام نے سب ڈویژن ڈی ایچ پورہ کا دورہ کیا

منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے واضح اہداف کا تعین کرنیکی ہدایت

سرینگر/۴مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) کولگام، شہزاد عالم نے آج سب ڈویژن ڈی ایچ پورہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ٹنگمرگ میں سب ڈسٹرکٹ ہسپتال اور ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول کے کام کاج کا معائنہ کیا اور دونوں اداروں میں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول میں، ڈی سی نے جاری پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا، جس میں ہاسٹل کی تعمیر، پرنسپل کے رہائشی کوارٹر، اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے کام شامل ہیں۔ انہوں نے متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر کو ہدایت کی کہ وہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے واضح اہداف کا تعین کریں اور مقررہ ٹائم لائنز کی پابندی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ کیمپس کے مجموعی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے لان اور آس پاس کے علاقوں کی مناسب لینڈ سکیپنگ کی جائے۔ اسکول کے دورے کے دوران، ڈی سی نے طلباء سے بات چیت کی اور معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے فیکلٹی پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ تعلیمی معیار کو برقرار رکھیں اور طلباء کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنائیں۔ سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ڈی ایچ پورہ میں، ڈی سی نے عوام کو فراہم کی جانے والی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی حد اور معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال کے مختلف وارڈز اور سیکشنز کا معائنہ کیا اور ضروری سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ ڈاکٹروں نے انہیں ہسپتال میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے درکار اضافی آلات سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد، ڈی سی نے احربل سیاحتی مقام کا دورہ کیا اور زائرین کے لیے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا، متعلقہ حکام کو مناسب دیکھ بھال اور بہتر سہولیات (بقیہ۶ پر)

وفد نے وزیر جنگلات سے ملاقات کی

جموں وکشمیر فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن میں اِصلاحات کا مطالبہ کیا

جموں/۴مارچ/ (ڈی آئی پی آر) سابق وزیر عبدالمجید وانی اور غلام مصطفیٰ کی قیادت میں ایک وفد نے آج وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمٹیڈ (جے اینڈ کے ایف ڈِی سی) کے کام کاج اور اسے مزید مضبوط بنانے سے متعلق اہم اُمور پر تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے لکڑی کی مارکنگ، سائنسی بنیادوں پر نکالنے کے عمل، کوالٹی کنٹرول کے طریقۂ کار اور زیادہ شفاف اور مؤثر فروختی نظام کی ضرورت سے متعلق متعدد اہم امور اُٹھائے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کارپوریشن کے عملی طریقۂ کار کو جدید خطوط پر استوار اور منظّم بنایا جائے تاکہ اعلیٰ معیار کی لکڑی کی مسلسل فراہمی یقینی ہو، آمدنی میں (بقیہ۶ پر)

''انصاف تک رسائی ایک آئینی حق ہے''

چیرمین ڈی ایل ایس اے نے بروقت قانونی مداخلت کی اہمیت پر زور دیا

سرینگر/ (آفاق نیوز ڈیسک) حق نواز زرگر، چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج) سرینگر کی صدارت میں آج ڈسٹرکٹ کورٹ کمپلیکس سرینگر میں لیگل ایڈ ڈیفنس کونسلز (LADCs) کا ایک جائزہ اجلاس طلب کیا گیا جس میں تبسم قادر پرے، سیکرٹری DLSA سرینگر نے شرکت کی۔ یہ میٹنگ لیگل سروسز اتھارٹیز ایکٹ 1987 کے مینڈیٹ اور آرٹیکل 39A کے تحت آئینی ہدایت کے مطابق زیرسماعت قیدیوں اور دیگر اہل مستحقین کو مفت اور موثر قانونی خدمات کی فراہمی میں LADCs کی کارکردگی، کارکردگی اور مجموعی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ کارروائی کے دوران، چیئرمین ڈی ایل ایس اے نے بروقت قانونی مداخلت کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر زیرسماعت قیدیوں اور عمر رسیدہ افراد پر مشتمل مقدمات میں، اور ہدایت کی کہ پہلے سے تفویض کردہ مقدمات میں شواہد کی ریکارڈنگ کو ترجیح دی جائے۔ وکلاء کو ان کی ذمہ داری یاد دلائی گئی کہ وہ مناسب ریکارڈ برقرار رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی اہل شخص عدالتوں میں موثر نمائندگی سے محروم نہ رہے۔ چیئرمین نے اس بات پر زور دیا کہ انصاف تک رسائی ایک آئینی حق ہے اور انہوں نے لیگل ایڈ ڈیفنس کونسلز پر زور دیا کہ وہ معاشرے کے پسماندہ طبقات کے تئیں لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور حساسیت کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ سزا کو قانونی امداد کی ناکامی کے طور پر نہیں سمجھا جانا چاہئے، (بقیہ۶ پر)

نائب وزیراعلیٰ نے رِیاسی کا دورہ کیا اور اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا

کالیدھر مندر میں حاضری دی

جموں/۴مارچ/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج رِیاسی کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران نائب وزیراعلیٰ نے رابطہ سڑکوں اور عوامی سہولیات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے جاری اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا معائینہ کیا۔ اُنہوں نے ریاسی میں اپنے قیام کے دوران کالی دھر مندر سے سمادھی کھنی جاگی تک لنک روڈ کا موقعہ پر ہی معائینہ کیا ۔اُنہوں نے منصوبے کی صورتحال کا جائزہ لیا اور پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ڈویژن ریاسی کو ہدایت دی کہ (بقیہ۶ پر)

کپواڑہ میں شمسی توانائی سے چلنے والی پبلک لائبریری کا افتتاح

مقامی لوگوں نے اس اقدام کو ایک تبدیلی کے قدم کے طور پر سراہا

سرینگر/۴مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی طرف ایک تاریخی قدم میں، ڈپٹی کمشنر کپوارہ، شری کانت سوسے نے آج ترہگام میں شمسی توانائی سے چلنے والی پبلک لائبریری اور ریڈنگ روم کا افتتاح کیا، افتتاحی تقریب میں اے سی آر، سی پی او، بی ڈی او ترہگام اور تحصیلدار ترہگام نے شرکت کی۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفس ترہگام کے ذریعے ریکارڈ وقت میں تیار کی گئی، اس سہولت کا تصور سیکھنے کے مرکز، طلباء اور ترہگام کے مسابقتی امتحان کے خواہشمندوں کے لیے کیریئر کی رہنمائی کے طور پر کیا گیا ہے۔ مکمل طور پر شمسی توانائی سے چلنے والی لائبریری جدید ہیٹنگ اور کولنگ سسٹم، فرنیچر کے ساتھ ساتھ سی سی ٹی وی کے ساتھ سال بھر کی سہولت کو یقینی بناتی ہے۔ یہ سہولت تیز رفتار وائی فائی، آل ان ون پی سی اور پریمیم ڈیجیٹل لرننگ پلیٹ فارم پیش کرے گی اور اس میں 300 سے زیادہ کتابوں کا آف لائن مجموعہ بھی ہے۔ بلاک لائبریری ایک کیریئر گائیڈنس اور کونسلنگ ہب کے طور پر بھی کام کرے گی، جو نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، ہنرمندی کی نشوونما اور روزگار کے لیے مدد فراہم کرے گی۔ مقامی لوگوں نے اس اقدام کو نوجوانوں کو بااختیار بنانے میں ایک تبدیلی کے قدم کے طور پر سراہا ہے۔ ڈی سی کپواڑہ نے اس موقع پر نوجوانوں کو مبارکباد پیش کی اور آر ڈی ڈی کے ساتھ ساتھ ترہگام کے سول سوسائٹی کے ارکان کی طرف سے کی گئی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو طلباء کی طرف سے پیش کردہ مزید ضروریات کو پورا کرنے کی بھی ہدایت کی۔

ایران اور اسرائیل کے مابین جاری کشیدگی

ایران میں زیر تعلیم کشمیر طلباء کے والدین پریشان حال

سرینگر/۴مارچ / ایس این این / ایران میں موجودہ صورتحال کے چلتے وہاں زیرتعلیم کشمیر طلباء نے والدین نے حکومت ہند سے اپیل کی کہ ان کے بچوں کے محفوظ انخلاء کو یقینی بنایا جائے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایران میں زیرتعلیم کشمیری طلباء کے والدین نے حکومت ہند سے اپیل کی کہ وہ اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازعہ کے درمیان ان کے بچوں کے محفوظ انخلاء کو یقینی بنائے۔ متعدد طلباء کے اہل خانہ نے بتایا کہ اگرچہ حکام نے بہت سے طلباء کو تہران سے نسبتاً محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا ہے، لیکن ایران بھر میں جاری صورتحال غیر یقینی ہے اور وہ وہاں موجود اپنے بچوں کی حفاظت کو لیکر کافی پریشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ بچوں کو وہاں سے واپس جلد از جلد لایا جائے۔ اس دوران ایران میں پھنسے ہوئے طالب علموں کے والدین نے کہا کہ وہ وزارت خارجہ، وزیر اعظم اور جموں وکشمیر حکومت کے تہران سے طلبا کو منتقل کرنے کے لیے شکرگزار ہیں۔ تاہم، انہوں نے ملک میں اب بھی موجود ہندوستانیوں کی حفاظت پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا ''ایران کا ایک ایک انچ تشدد کی زد میں ہے۔ وہاں پھنسے ہوئے طلباء، تاجروں اور زائرین کو بہت زیادہ خطرہ لاحق ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچوں کو بحفاظت نکالا جائے۔ (بقیہ۶ پر)

مارکیٹ چیکنگ کے باوجود صارفین کو لوٹنے کا عمل جاری

قصاب مقررہ قیمت پر گوشت فروخت کرنے کیلئے تیار نہیں

سبزی اور میوہ فروشوں کی من مانیاں، گاھک پریشان

سرینگر/۴مارچ / ایس این این / مارکیٹ چیکنگ عمل میں تیزی کے بیچ ماہ رمضان کے مقدس ایام میں پوری وادی میں قصابوں، بوئیلر مرغ اور سبزی فروشوں نے لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر دیا ہے جبکہ از خود من مانیاں کر کے ریٹ مقرر کردی ہے۔ سرکاری جانب سے مقرر کردہ نرخ ناموں پر کہیں بھی عمل نہیں اور قصاب از خود اپنی من مانی کے تحت گوشت فروخت کرنے میں مصروف عمل ہے جس کے نتیجے میں صارفین میں تشویش کی لہر پائی جا رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ماہ رمضان کے مقدس ماہ میں بھی ناجائز منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں نے اپنی کارروائیاں تیز کردی ہے۔ پوری وادی میں سبزی فروشوں اور قصابوں و مرغ فروشوں نے لوٹ کھسوٹ اور گراں بازاری عروج پر پہنچ گئی ہے، قصابوں، سبزی بیچنے والوں، مرغ فروشوں، دودھ بیچنے والوں نے قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کر دیا ہے منہ مانگی رقم گراہکوں سے وصول کی جاتی ہے۔ قصاب گوشت بے حساب سے فروخت کر رہے ہیں۔ بوئیلر مرغوں کی قیمت فی کلو 160 سے زائد روپیہ، سبزیوں کی قیمتیں روز بدلتی ہیں دودھ فروشوں نے تین سے پانچ روپیہ فی لیٹر میں اضافہ کر دیا ہے کھانے (بقیہ۶ پر)

مفتی اعظم جموں وکشمیر نے جھوٹے دعوے کی تردید

اور میر واعظ کشمیر کی تاریخی وراثت کی تصدیق کی

سرینگر/۴مارچ (صوفی میڈیا سروسز) دفترِ مفتی اعظم جموں وکشمیر نے واضح کیا ہے کہ مفتی اعظم یا دفترِ مفتی اعظم کی جانب سے کسی کو بھی میر واعظ مقرر کرنے کے متعلق پھیلائی جانے والی اطلاعات غلط ہیں۔ مفتی اعظم جموں وکشمیر مفتی ناصر الاسلام فاروقی کے مشیر دانش ریشی نے دفتر مفتی اعظم جموں وکشمیر کی جانب سے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کوئی انتصاب نہیں کیا گیا، اور نہ ہی دفتر اس دعوے کی تصدیق یا حمایت کرتا ہے۔ بیان میں اس دعوے کو بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیا گیا، اور عوام سے درخواست کی گئی کہ وہ صرف رسمی ذرائع سے جاری کردہ معلومات پر ہی انحصار کریں۔ یہ وضاحت کشمیر میں میر واعظ کی تاریخی اور دینی ذمہ داریوں کے حوالے سے پھر سے شروع ہونے والی عوامی گفتگو کے پس منظر میں آئی ہے۔ میر واعظ کشمیر کا عہدہ میر واعظ عمر فاروق کی نسل سے چلنے والی ایک ممتاز اور مستند وراثت رکھتا ہے، جو میر واعظ رسول شاہ سے نسل در نسل چلی آ رہی ہے۔ میر واعظ خاندان نے تاریخی طور پر دینی رہنمائی، سماجی وروحانی اصلاحات اور وادی میں عوامی گفتگو میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ میر واعظ کا منصب ایک دینی پیشوا کے طور پر قائم ہوا ہے جس کا کام سری نگر کی تاریخی جامع مسجد میں خطبات دینا اور مؤمنین کو دینی، اخلاقی اور سماجی مسائل پر رہنمائی کرنا تھا۔ نسلوں سے، میر واعظ خاندان نے کشمیر میں اسلامی تعلیم، تعلیمی اصلاحات اور سماجی و دینی (بقیہ۶ پر)

کشمیر یونیورسٹی میں شعبہ سماجیات کی پروفیسر انیسا شفیع 3 سال کی مدت کیلئے کالج ڈیولپمنٹ کونسل کی ڈین مقرر

سری نگر/۴مارچ/ جے کے این ایس/ کشمیر یونیورسٹی نے بدھ کے روز شعبہ سماجیات کی پروفیسر انیسہ شفیع کو 3 سال کی مدت کیلئے کالج ڈیولپمنٹ کونسل کی ڈین مقرر کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق یونیورسٹی آف کشمیر کی انتظامیہ کے ڈپٹی رجسٹرار ایڈمنسٹریشن ٹیچنگ سیکشن کی جانب سے 4مارچ2026 کو جاری کردہ حکم نامے کے مطابق پروفیسر انیسہ شفیع 6 مارچ 2026 (دوپہر) سے عہدے کا چارج سنبھالیں گے اور 3 سال تک یا ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچنے تک، جو بھی پہلے ہو اس عہدے (بقیہ۶ پر)

آغا سید منتظر مہدی کا احتجاجیوں کی رہائی اور ایف آئی آر خارج کرنے کا مطالبہ

سری نگر/۴مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے رکن آغا سید منتظر مہدی نے بدھ کے روز اس بات کا مطالبہ کیا کہ وادی بھر میں نکالے گئے ماتمی جلوسوں کے دوران حراست میں لیے گئے نوجوانوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور سوگواروں کے خلاف درج تمام ایف آئی آر واپس لی جائیں۔ یہ مطالبہ انہوں نے اُس اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران کیا جو جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے منعقد ہوا۔ اجلاس میں آغا منتظر مہدی نے بطور نمائندہ جموں و کشمیر انجمن شرعی شیعان وادی کے مختلف اضلاع میں منعقدہ عزاداری پروگراموں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ ماتمی جلوس، (بقیہ۶ پر)

گاندربل میں غیر قانونی کان کنی میں ملوث 3 گاڑیاں ضبط: پولیس

سری نگر/۴مارچ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے گاندربل پولیس نے 3 گاڑیوں کو ضبط کر دیا جن کو غیر قانونی طور پر معدنیات کی نکاسی اور ترسیل میں ملوث پایا گیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ گاندربل پولیس نے مزید 3 گاڑیاں ضبط کیں ہیں جن میں 2 ٹپر اور ایک ٹریکٹر شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ گاڑیاں نالہ سندھ سے بغیر لازمی اجازت ناموں کے غیر قانونی طور پر نکالا گیا مواد منتقل کر رہی تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ متعلقہ تھانوں کی پولیس ٹیموں نے محکمہ ارضیات و کان کنی کے ساتھ قریبی تال میل سے فوری (بقیہ۶ پر)

فوج کے جنرل آفیسر کمانڈنگ رائزنگ اسٹار کور کا دورہ مامون سیکٹر

فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/۴مارچ / ایس این این/فوج کے جنرل آفیسر کمانڈنگ رائزنگ اسٹار کور نے مامون سیکٹر کا دورہ کرکے وہاں فوجی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج کے رائزنگ اسٹار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹنٹ جنرل راجن شراوت نے مامون سیکٹر میں فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ مامون سیکٹر، جس کا ہیڈکوارٹر پٹھانکوٹ میں واقع ہے، جموں وکشمیر کے جڑواں سرحدی اضلاع سانبہ اور کٹھوعہ کے آپریشنل علاقوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اس دوران انہوں نے وہاں فوجی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ جموں میں مقیم فوج کے دفاعی رجمان نے اس کی تفصیلات دیتے ہوئے ایکس پر لکھا ''رائزنگ سٹار کور کے جی او سی نے مامون سیکٹر میں فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔'' انہوں نے مزید لکھا ''فوجی کمانڈر نے فوجیوں کی پیشہ ورانہ مہارت، بلند حوصلے اور قوم کے تئیں (بقیہ۶ پر)

تاخیر پر کٹھوعہ میں سڑک کی تعمیر کے دو بڑے ٹھیکوں کو ختم کر دیا گیا

ٹھیکیدار پر جرمانہ عائد اور اس کو بلیک لسٹ کر دیا گیا

سرینگر/ 4 مارچ/ کے پی ایس/ حکومت نے کٹھوعہ میں سڑک کی تعمیر کے دو بڑے ٹھیکوں کو ختم کر دیا ہے، کام کی تکمیل میں تاخیر کے لیے ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کر دیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے کہا ہے کہ میسرز پورن چند اینڈ سنز، جموں کو دیئے گئے ٹھیکے، بار بار نوٹس اور توسیعی مواقع کے باوجود ڈیڈ لائن کو پورا کرنے میں کنٹریکٹر کی ناکامی کی وجہ سے ختم کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ختم کیے گئے منصوبوں میں ملہار سے مارہون تک سڑک کی تعمیر (پیکیج نمبر JK07-136، فیز X، اسٹیج-I) اور L031 مہان سے بنجر (پیکج نمبر JK07-219، فیز XII) تک سڑک کی تعمیر اور دیکھ بھال شامل ہے۔ دونوں کام میسرز پورن چند اینڈ سنز، جموں کو الاٹ کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جرمانہ عائد کرنے کے علاوہ ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے اور اسے ایک سال کی مدت کے لئے مستقبل کے PMGSY کاموں میں حصہ لینے سے روک دیا گیا ہے۔ چیف انجینئر PMGSY کے دفتر سے ایک سرکاری حکم میں کہا گیا ہے کہ ٹھیکیدار مناسب مشینری، افرادی قوت اور وسائل کو متحرک کرنے میں ناکام رہا، جس کی وجہ سے طویل تاخیر ہوئی۔ متعدد نوٹسز، جائزہ اجلاسوں اور یقین دہانیوں کے باوجود، پیش رفت غیر اطمینان بخش رہی، جس سے متاثرہ علاقوں میں رابطے اور عوامی سہولت متاثر ہوئی۔ (بقیہ۶ پر)

رام بن میں خاتون کی لاش برآمد، قتل کا شبہ

پولیس نے کیس رجسٹر کرکے تحقیقات شروع کردی

رام بن/۴مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) صوبہ جموں کے پہاڑی ضلع رامبن کے دورافتادہ علاقہ گول میں دل دہلانے والے ایک معاملے میں ایک بائیس سالہ خاتون کی لاش برآمد ہوئی جس کے بعد علاقے میں ماتم وسوگ کے ساتھ ساتھ سنسنی بھی پھیل گئی ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق اس ضمن میں پولیس نے قتل کے شبہ میں ایک چھاپہ بھی مارا تاہم کسی کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق بائیس سالہ زاہدہ بانو دختر محمد یعقوب خان ساکنہ پرتمولہ، گول نامی علاقے سے لاپتہ ہوئی جس کے بعد اہل خانہ نے لاپتہ ہونے کی رپورٹ درج کرائی جس کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کی اور لاش کو منزم کنڈ علاقے سے برآمد کیا گیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق پولیس نے چھان بین کے دوران شبہ کی بنیاد پر ایک گھر پر چھاپہ مارا تاہم پولیس ذرائع کے مطابق مشکوک شہری گھر سے فرار ہوا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے ایف آئی آر زیرنمبر 11/2026 زیرنمبری زرِیر دفات BNS 101 درج کرکے مزید تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس نے کئی لوگوں کو پوچھ تاچھ کے لئے بلایا گیا ہے وہیں لاش کو ضلع ہسپتال منتقل کر کے طبی و قانونی کارروائیاں انجام دی گئیں۔ لوازمات کی تکمیل کے بعد متوفیہ کی جسد خاکی کو آخری رسومات (بقیہ۶ پر)

پولیس نے اونتی پورہ میں سائبر کرائم بیداری پروگراموں کا اہتمام کیا

سرینگر/۴مارچ/ (آفاق نیوز) عام لوگوں میں سائبر کرائمز کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور پولیس-عوامی رسائی کو مضبوط بنانے کے لئے، جموں و کشمیر پولیس نے پولیس ڈسٹرکٹ اونتی پورہ میں سائبر بیداری پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ پروگراموں کی صدارت متعلقہ SHOs، اور انچارج پولیس پوسٹ نے کی جس میں طلباء، اساتذہ اور عام لوگوں نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ ان پروگراموں کا بنیادی مقصد شرکاء کو سائبر فراڈ کی مختلف اقسام کے بارے میں آگاہی دینا اور طلباء اور شہریوں میں محفوظ آن لائن طریقوں کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، افسران نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ محفوظ براوزنگ کی عادتیں اپنائیں، مشکوک ویب سائٹس پر جانے سے گریز کریں، اور ذاتی یا مالی تفصیلات جیسے OTP، پاس ورڈ، یا بینک اکاؤنٹ کی معلومات شیئر کرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے عوام کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ آن لائن بینکنگ اور ڈیجیٹل لین دین کرتے وقت (بقیہ۶ پر)

ثقافتی شعبے کو نظرانداز کرنے سے پیشہ ور فنکار پریشان

موجودہ حکومت سے فنکاروں کے درپیش چیلنجز

کو حقیقی طور پر سمجھنے کا کیا مطالبہ

سرینگر/۴مارچ/ کے پی ایس/ جموں وکشمیر کے فنکاروں اور تخلیقی پیشہ ور افراد میں اس بات پر غصہ بڑھ رہا ہے جسے وہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی طرف سے ثقافتی شعبے کو مسلسل نظرانداز کرنے کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ فنکار برادری کے ارکان کا کہنا ہے کہ بار بار ملاقاتوں اور یقین دہانیوں کے باوجود ان کے زیر التوا اور دیرینہ مسائل مکمل طور پر حل نہیں ہورہے ہیں۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق فنکاروں نے الزام لگایا ہے کہ موجودہ حکومت نے پورے خطے کے فنکاروں کو درپیش سلگتے ہوئے مسائل کے حل میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پوری ثقافتی اور تخلیقی برادری کو سب سے کم ترجیح پر رکھا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کی مسلسل خاموشی اور بے عملی نے جموں وکشمیر کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرنے والوں میں گہری مایوسی پیدا کی ہے۔ جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، (بقیہ۶ پر)

سکاسٹ نے اعلیٰ سطحی اسٹریٹیجک میٹنگ کی میزبانی کی

کرناٹک کے ممتاز بایوٹکنالوجی کے کاروباریوں کی شرکت

سرینگر/۴مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر نے تعلیمی تحقیق اور صنعتی اختراع کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے آج ایک اعلیٰ سطحی اسٹریٹیجک میٹنگ کی میزبانی کی۔ وائس چانسلر، پروفیسر نذیر احمد گنائی کی صدارت میں، اس سیشن نے بین الضابطہ شراکت کے مواقع تلاش کرنے کے لیے بنگلورو، کرناٹک کے ممتاز بایوٹکنالوجی اور نیوٹراسیوٹیکل کاروباریوں کو اکٹھا کیا۔ میٹنگ میں لیبارٹری پیمانے پر تحقیق اور تجارتی ٹیکنالوجی کی منتقلی کے درمیان فرق کو ختم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی، خاص طور پر سیری کلچر، بائیو ٹیکنالوجی اور فنکشنل فوڈ ڈویلپمنٹ جیسے شعبوں کو نشانہ بنایا گیا۔ صنعتی وفد بشمول، ڈاکٹر سری نواس، سی ای او، اسپارتیکا بائیوٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ؛ ڈاکٹر موسمی مونڈل، ڈائریکٹر، مالی پترا نیوٹراسیوٹیکل پرائیویٹ لمیٹڈ؛ اسوتھی داس، ڈائریکٹر، مائٹ کونڈریا انوویشنز ایل ایل پی، اور ایلریگو ویلنس انوویشن ایل ایل پی کے نمائندے۔ کالج آف ٹمپریٹ سیریکلچر، میرگنڈ کے ڈاکٹر عابد خالق تانترے کے تعاون سے، مباحثے نے مارکیٹ کے لیے تیار مصنوعات تیار کرنے کے لیے کئی اہم راستوں کی نشاندہی کی۔ صنعت کاروں نے سری پاری پورنا سناتھنا آیورویدک میڈیکل کالج جیسے اداروں (بقیہ۶ پر)

کشمیر یونیورسٹی میں تدریسی سرگرمیاں 7 مارچ تک معطل

سرینگر/۳ مارچ / کے پی ایس/کشمیر یونیورسٹی نے اپنے کیمپس میں 7 مارچ 2026 (ہفتہ) سمیت تمام تدریسی اور تعلیمی سرگرمیاں معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق کشمیر یونیورسٹی کے رجسٹرار کے جاری کردہ ایک سرکاری نوٹس کے تحت 7 مارچ تک تدریسی عمل معطل رہے گا اور اس فیصلے کا اطلاق یونیورسٹی کے تمام کیمپسز پر ہوگا۔ یہ حکم تمام متعلقہ افراد کی اطلاع کے لیے جاری کیا گیا ہے، اور طلبہ کو یونیورسٹی کے سرکاری مواصلات کے ذریعے اپ ڈیٹ رہنے (بقیہ۶ پر)

ایران حملے پر حکومتی خاموشی پر محبوبہ مفتی برہم

سری نگر، 4 مارچ (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر حملے کے خلاف سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے مرکزی حکومت اور جموں وکشمیر کی قیادت کی خاموشی پر شدید تنقید کی ہے۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی اور سابق میئر سرینگر جنید عظیم متو کے خلاف درج مقدمات کو فوراً واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ بدھ کو سرینگر میں ایک مختصر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو کی تصاویر کو نذرِ آتش کرکے ایران کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک حملے کے باوجود نہ تو ہندوستان کی قیادت نے اور نہ ہی (بقیہ۶ پر)

لال چوک میں تیسرے روز بھی ہائی الرٹ، شیعہ آبادی والے علاقوں میں سخت نگرانی برقرار

سری نگر/۴مارچ (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد وادی کشمیر میں پیدا شدہ صورتحال کے پیش نظر لال چوک اور اس کے گردونواح میں بدھ کو تیسرے روز بھی سخت ترین سیکورٹی بندوبست قائم رہے۔ حکام نے کہا کہ شیعہ برادری کی جانب سے مسلسل احتجاجی اجتماعات کے خدشے کے باعث حساس علاقوں میں الرٹ بدستور برقرار رکھا گیا ہے۔ شہر کے مصروف ترین مرکز لال چوک، گھنٹہ گھر، ریگل چوک اور ملحقہ مارکیٹوں میں پولیس اور سی آر پی ایف کی اضافی نفری تعینات رہی۔ کئی اہم چوراہوں پر رکاوٹیں نصب ہونے کی وجہ سے عام لوگوں کی آمد و رفت محدود رہی۔ (بقیہ۶ پر)

روپیہ تاریخی نچلی سطح پر، ڈالر پہلی بار 92 روپے کے پار

ممبئی، 03مارچ (یو این آئی) بین بینکنگ کرنسی مارکیٹ میں بدھ کو ہندوستانی روپیہ 55.75 پیسے گر کر 92.05فی ڈالر پر بند ہوا۔ یہ پہلا موقع ہے جب ڈالر 92روپے سے زیادہ مہنگا ہوا ہے۔ روپے میں اس تاریخی گراوٹ کی سب سے بڑی وجہ مغربی ایشیا میں جاری سیاسی کشیدگی کو مانا جا رہا ہے۔ گزشتہ کاروباری دن ہندوستانی کرنسی 91.4925فی ڈالر پر بند ہوئی تھی۔ روپے پر آج آغاز سے ہی دباؤ رہا اور یہ 55.75 پیسے گر کر 92.05 روپے فی ڈالر پر کھلا۔ کاروبار کے دوران ایک وقت ایسا بھی آیا جب ہندوستانی کرنسی 92.35 روپے فی ڈالر تک کمزور ہو گئی تھی، تاہم یہ اوپر کی جانب 91.95فی ڈالر تک مضبوط ہوئی اور آخر میں 92.05 روپے فی ڈالر پر ہی بند ہوئی۔ عالمی سطح پر دنیا کی دیگر اہم کرنسیوں کے مقابلے میں آج ڈالر میں نرمی دیکھی گئی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں بھی گراوٹ درج ہوئی۔ اس کے باوجود منگل کو ان دونوں کی قیمتوں میں رہنے والی تیزی کی وجہ سے آج ہندوستانی کرنسی پر دباؤ برقرار رہا۔

وزیر اعظم نے اہل وطن کو ہولی کی مبارکباد دی، خوشحالی اور کامیابی کی تمنا کی

نئی دہلی، 4 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہولی کے موقع پر اہل وطن کو رنگوں کے تہوار کی مبارکباد دی ہے اور ان کی زندگی میں سکون، خوشحالی اور کامیابی کی تمنا کی ہے۔ مسٹر مودی نے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر لکھا کہ تمام اہل وطن کو ہولی کی دلی مبارکباد۔ رنگ اور امنگ سے بھرا یہ تہوار سب کے لیے خوشیوں کی بہار لے کر آئے۔ ہر کسی کی زندگی میں سکھ، خوشحالی اور کامیابی کے رنگوں کی بوچھاڑ ہو، یہی تمنا ہے۔" انہوں نے ایک دیگر پوسٹ میں سوبھاشتم' کے نام سے ایک ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ہولی کا تہوار پورے ماحول میں نئی توانائی بھر دیتا ہے۔ یہی اس تہوار کی بڑی خصوصیت ہے۔ ہر طرف جس طرح خوشیوں کے رنگ بکھرے نظر آتے ہیں، وہ ہر کسی کو جوش و جذبے اور خوشی سے لبریز کر دیتے ہیں۔"

بھارت آپریشن سندور کی کامیابی کے بعد مزید پانچ روسی S-400 خریدے گا

نئی دہلی/4مارچ/ ایم این این/ وزارت دفاع کے ذرائع کے مطابق، ہندوستان روسی S-400 ایئر ڈیفنس میزائل سسٹم کے پانچ اضافی سکواڈرن کی خریداری کے لیے تیار ہے۔ یہ فیصلہ گزشتہ سال آپریشن سندور کے دوران S-400 کی کارکردگی کے بعد کیا گیا، جہاں اس نے متعدد پاکستانی طیاروں اور میزائلوں کو کامیابی سے روکا۔ اس اقدام کا مقصد مشرقی اور مغربی دونوں محاذوں پر ہندوستان کے پرتوں والے فضائی دفاعی نیٹ ورک کو مضبوط کرنا اور خطے میں بڑھتے ہوئے فضائی خطرات سے نمٹنا ہے۔ حکومتی منظوری کے بعد پانچ نئے اسکواڈرن کی تعیناتی متوقع ہے، روس کے ساتھ پہلے سے بات چیت جاری ہے۔ ہندوستان اس وقت تین S-400 سسٹم چلا رہا ہے، جس میں 2018 میں دستخط کیے گئے ایک معاہدے کے تحت دو مزید اس سال کی ترسیل کے لیے شیڈول ہیں۔ آنے والی خریداری اس ہتھیاروں میں اضافہ کرے گی اور ممکنہ میزائل اور فضائی حملوں کے خلاف ملک کی تیاری کو بڑھا دے گی۔ فضائیہ S-400 انٹرسیپٹرز کے اپنے ذخیرے کو بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے، جلد ہی ایک نئے ٹینڈر کی توقع ہے۔ وزارت دفاع کے ذرائع نے بتایا کہ ہندوستانی فضائیہ کی طرف سے S-400 کے مزید پانچ اسکواڈرن حاصل کرنے کی تجویز، جسے سدرشن چکرا بھی کہا جاتا ہے، جلد ہی کلیئرنس کے لیے لیا جائے گا۔ آپریشن سندھور کے دوران، S-400 سسٹم کو فضائیہ نے پاکستانی لڑاکا طیاروں، ایئربورن ارلی وارننگ ایئر کرافٹ اور الیکٹرانک انٹیلی جنس پلیٹ فارمز کو گزشتہ سال 10 مئی کو موثر طریقے سے کام کرنے سے روکنے کا سہرا دیا، جب بھارتی فورسز نے سرحد کے پار ایئربیسز، ریڈار تنصیبات اور کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز کو نشانہ بنایا۔

مشرق وسطیٰ کشیدگی کے درمیان بھارت توانائی کے

مضبوط ذخائر کے ساتھ پوری طرح تیار ہے۔ ہردیپ سنگھ پوری

نئی دہلی/ 4مارچ/ ایم این این/ مشرق وسطیٰ میں ابھرتی ہوئی جغرافیائی سیاسی صورتحال کے درمیان، پٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے منگل کو کہا کہ ہندوستان توانائی کی سپلائی میں کسی بھی ممکنہ رکاوٹ کو سنبھالنے کے لیے پوری طرح تیار ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملک کے پاس خام تیل اور پٹرولیم مصنوعات کے ذخائر موجودہ حالات سے نمٹنے کے لیے کافی ہیں۔ میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے، پوری نے کہا کہ ہندوستان، دنیا کا تیسرا سب سے بڑا تیل درآمد کنندہ، چوتھا سب سے بڑا ریفائنر اور پیٹرولیم مصنوعات کا پانچواں سب سے بڑا برآمد کنندہ خام تیل کے ساتھ ساتھ پیٹرول، ڈیزل اور ایوی ایشن ٹربائن فیول سمیت اہم ایندھن کا ذخیرہ ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ انوینٹریز مشرق وسطیٰ میں دشمنی سے پیدا ہونے والی قلیل مدتی رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے کافی ہیں۔ میڈیا کے ساتھ اپنی بات چیت کو بہت مثبت" قرار دیتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ بات چیت مغربی ایشیا میں پیش رفت اور ہندوستان کی تیاری کی حکمت عملی کی روشنی میں توانائی کے نقطہ نظر پر مرکوز تھی۔ انہوں نے

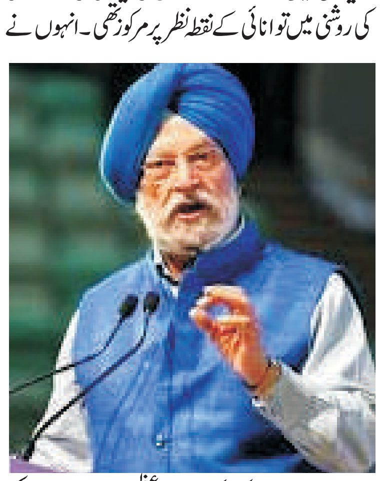

اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دستیابی، استطاعت اور پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کا نقطہ نظر انرجی ٹریلما " کی رہنمائی کرتا ہے۔ پوری نے کہا، " توانائی کی دستیابی، استطاعت اور پائیداری کا سہ رخہ ہندوستان کے نقطہ نظر کی رہنمائی کرتا ہے، جو ہمارے شہریوں کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے پر مرکوز ہے، "پوری نے کہا، حکومت چوکس رہتی ہے اور عالمی سپلائی جھٹکوں کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ ہندوستان نے پچھلے کچھ سالوں میں اپنے خام تیل کی فراہمی کو متنوع بنایا ہے تاکہ علاقائی رکاوٹوں کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔ ہندوستانی توانائی کمپنیاں اب ان سپلائرز سے قابل قدر مقدار حاصل کرتی ہیں جن کے کارگو آبنائے ہرمز سے گزرتے نہیں ہیں، جو خلیجی خطے میں عارضی لاجسٹک چیلنجوں کی صورت میں ایک اضافی کشن فراہم کرتے ہیں۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے ملک بھر میں ایندھن کے ذخائر اور سپلائی کی پوزیشنوں کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لیے 247 کنٹرول روم بھی قائم کیا ہے۔ میڈیا بریفنگ کے دوران سینئر حکام اور پبلک سیکٹر انرجی کمپنیوں کے سربراہان موجود تھے۔

اے اے آئی کی جانب سے اے ٹی ایف

ذخائر کی تفصیلات طلب کرنے کی تردید

نئی دہلی، 4مارچ (یو این آئی) ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) نے بدھ کے روز ان خبروں کی تردید کی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس نے مغربی ایشیا کی موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے پیش نظر بین الاقوامی ہوائی اڈوں سے ایوی ایشن ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) کے اسٹاک کی تفصیلات طلب کی ہیں۔ ایک سرکاری بیان میں اے اے آئی نے واضح کیا کہ اس نے نہ تو باضابطہ اور نہ ہی غیر رسمی طور پر کسی ایئرپورٹ آپریٹر سے ایندھن کے ذخائر یا مستقبل کی ایندھن ضروریات سے متعلق کوئی معلومات طلب کی ہیں۔ اتھارٹی نے ایسی رپورٹوں کو جھوٹی اور حقیقت کے برعکس قرار دیتے ہوئے ان کو مسترد کر دیا کہ اس نے اے ٹی ایف اسٹاک کے حوالے سے کوئی رابطہ کیا ہے۔ یہ وضاحت مغربی ایشیا کے بعض حصوں میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان سامنے آئی ہے، جس کے باعث ذرائع ابلاغ کے بعض حلقوں میں ہوا بازی کے ایندھن کی فراہمی اور پروازوں کے آپریشن میں ممکنہ خلل کے خدشات پیدا ہو گئے تھے۔ تاہم، اے اے آئی نے زور دے کر کہا کہ وہ صرف اپنے طے شدہ دائرہ کار کے تحت کام کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ''اے اے آئی ایک ایئرپورٹ آپریٹر اور نیویگیشن سروس فراہم کرنے والا ادارہ ہے۔ یہ ہوائی اڈوں پر ایندھن کے اسٹاک کی نگرانی یا اسے ریگولیٹ نہیں کرتا۔ "ہوائی اڈوں کے محفوظ اور موثر آپریشنز کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اے اے آئی نے کہا کہ اس کی توجہ ملک بھر میں ہوائی اڈے کے بنیادی ڈھانچے اور فضائی سمت شناسی خدمات کے محفوظ بندوبست پر مرکوز ہے۔ اے اے آئی نے میڈیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ غیر تصدیق شدہ معلومات پھیلانے سے گریز کریں کیونکہ حساس جغرافیائی و سیاسی حالات میں خبروں کی درستگی نہایت اہم ہوتی ہے۔ اس وضاحت کے ساتھ اے اے آئی نے قیاس آرائیوں کو ختم کرنے اور فریقوں کو ہوا بازی کے آپریشنز کے تسلسل کے بارے میں یقین دلانے کی کوشش کی ہے۔

وزیر اعظم مودی نے الیگزینڈر اسٹب کا خیر مقدم کیا،

کہا کہ یہ دورہ ہندوستان اور فن لینڈ کے تعلقات کو فروغ دے گا

نئی دہلی، 4مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب کا ہندوستان آمد پر خیر مقدم کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ دورہ دوطرفہ تعلقات کو "نئی بلندیوں" تک لے جائے گا اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط کرے گا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس 'پر ایک پوسٹ میں مودی نے لکھا، "صدر الیگزینڈر اسٹب، ہندوستان میں آپ کا خیر مقدم ہے۔ میں آپ سے مکمل اتفاق کرتا ہوں کہ آپ کا دورہ ہندوستان اور فن لینڈ کے تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جائے گا۔ میں کل اپنی ملاقات اور رائسینا ڈائیلاگ 2026 میں آپ کے کلیدی خطاب کا بے صبری سے منتظر ہوں۔ 'صدر اسٹب ہندوستان کے سرکاری دورے پر ہیں، جس کے دوران ان کی وزیر اعظم سے بات چیت اور رائسینا ڈائیلاگ ' کے آئندہ ایڈیشن میں کلیدی خطاب کی توقع ہے۔ یہ سالانہ تقریب، جو نئی دہلی میں منعقد ہوتی ہے، جغرافیائی اور سیاسی اور جغرافیائی اور اقتصادی موضوعات پر ہندوستان کی اہم ترین کانفرنس ہے، جہاں عالمی رہنما، پالیسی ساز اور ماہرین اہم بین الاقوامی مسائل پر غور و خوض کرتے ہیں۔ ہندوستان اور فن لینڈ کے درمیان گرمجوشی پر مبنی اور دوستانہ تعلقات قائم ہیں، جن کی بنیاد تجارت، ٹیکنالوجی، قابلِ تجدید توانائی، تعلیم اور اختراع جیسے شعبوں میں تعاون پر ہے۔ فن لینڈ کی کمپنیوں کی ہندوستان میں نمایاں موجودگی ہے، خاص طور پر کلین ٹیکنالوجی، ٹیلی کمیونیکیشن اور پائیدار حل کے شعبوں میں، جبکہ ہندوستانی آئی ٹی کمپنیاں اس فن لینڈ میں سرگرم عمل ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کا آغاز 1949 میں ہوا تھا اور حالیہ برسوں میں قیادت کی سطح پر روابط میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ دونوں ممالک نے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، ڈیجیٹلائزیشن، ماحولیاتی اقدامات اور پائیدار ترقی میں تعاون کو گہرا کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ وزیر اعظم مودی کے ریمارکس ہیلسنکی کے ساتھ اسٹریٹجک اور اقتصادی روابط کو مزید وسعت دینے کے نئی دہلی کے ارادے کی عکاسی کرتے ہیں۔ متوقع دوطرفہ ملاقات میں جاری شراکت داریوں کا جائزہ لینے اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے کی امید ہے۔

ٹورنٹو، فرینکفرٹ اور پیرس

کے لیے ایئر انڈیا کی اضافی پروازیں

نئی دہلی، 4مارچ (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن ایئر انڈیا نے موجودہ صورتحال کے درمیان بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے 5اور 11مارچ کے درمیان ٹورنٹو (کناڈا)، فرینکفرٹ (جرمنی) اور پیرس (فرانس) کے لیے اضافی پروازیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایئر لائن نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ وہ 5اور 11مارچ کے درمیان دہلی سے ٹورنٹو کے لیے تین اضافی پروازیں چلائے گی۔ یہ پروازیں 5، 7اور 10مارچ کو دہلی سے روانہ ہوں گی، 6، 8اور 11 مارچ کو ٹورنٹو سے واپسی کی پروازیں ہوں گی۔ دہلی سے فرینکفرٹ کے لیے تین اضافی پروازیں 7، 9اور 10 مارچ کو روانہ ہوں گی، اسی دن واپسی کی پروازیں دستیاب ہوں گی۔ دہلی سے پیرس کے چارلس ڈی گال ہوائی اڈے تک ایک اضافی پرواز کا اعلان 8مارچ کے لیے کیا گیا ہے، واپسی کی پرواز پیرس سے 8مارچ کو ہی چلے گی۔

مغربی ایشیا اور خلیجی خطے کی صورتِ حال کے پیش نظر

وزارتِ خارجہ کا خصوصی کنٹرول روم قائم

نئی دہلی، 4مارچ (یو این آئی) مغربی ایشیا اور خلیجی خطے کے بعض حصوں میں جاری صورتحال کے پیش نظر وزارتِ خارجہ نے ہندستانی شہریوں کی مدد اور حالات پر قریبی نظر رکھنے کے لیے ایک خصوصی کنٹرول روم قائم کیا ہے۔ یہ کنٹرول روم روزانہ صبح 9 بجے سے رات 9 بجے تک کام کرے گا۔ اس سے رابطے کے لیے ٹول فری نمبر 1800118797 جاری کیا گیا ہے، جبکہ نئی دہلی کے یہ نمبرز بھی
دستیاب ہیں: 91 11 2301
91 11 2301، 2113
4104اور 91 11 2301
7905۔ یہ اقدام خطے میں مقیم ہندستانی شہریوں کو بروقت معلومات اور تعاون فراہم کرنے کے حکومتی اقدامات کا حصہ ہے۔ مرکزی کنٹرول روم کے علاوہ وزارتِ خارجہ نے مغربی ایشیا کے مختلف ممالک میں قائم ہندستانی سفارت خانوں کے ہنگامی رابطہ نمبرز بھی جاری کیے ہیں۔ مرکزی کنٹرول روم کے علاوہ وزارتِ خارجہ نے مغربی ایشیا کے مختلف ممالک میں قائم ہندستانی سفارت خانوں کے ہنگامی رابطہ نمبرز بھی جاری کیے ہیں۔ ان میں بحرین
میں ہندستانی سفارت خانہ: 973
39418071، ایران: 98
98/9128109115
98/912810910
932179359، عراق: 964
964/771 651 1185
770444 4899، اسرائیل:
/972 54 7520711
،972 54 2428378
اردن: 962 770 422
276، کویت: 965
65501946، لبنان: 961
76860128، عمان: واٹس
ایپ 968 98282270 یا
ٹول فری 80071234، قطر:
974 55647502، رام اللہ،
فلسطین: 970
592916418، سعودی عرب
(ریاض 11 966):
4884697/ٹول فری 800
247 1234، سعودی عرب
(جدہ 966):
966/126648660
12 2614093، متحدہ عرب
امارات: واٹس ایپ 971
543090571 یا ٹول فری
800 46342 شامل ہیں۔

واضح رہے کہ خلیجی اور مغربی ایشیائی خطے میں ہندستانی تارکینِ وطن کی بڑی تعداد مقیم ہے، جہاں لاکھوں ہندستانی شہری رہائش اور ملازمت اختیار کیے ہوئے ہیں۔ کنٹرول روم کے قیام اور سفارت خانوں کے ہیلپ لائن نمبرز جاری کرنے کا مقصد احتیاطی تدابیر کے تحت ان کی سلامتی کو یقینی بنانا اور ہنگامی حالات میں فوری رابطہ ممکن بنانا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ وہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور خطے میں موجود ہندستانی شہریوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔

LEGAL PUBLIC NOTICE / CORRIGENDUM

It is hereby notified for the information of the general public that Mr. Ghulam Hassan Sofi, resident of Chandapora, Habba Kadal, Srinagar, has expired.

That his son is Mr. Tassaduq Hussain, resident of the above-mentioned address.

It is further brought to the notice of the general public that the earlier report submitted by the Death Reporter, Ms. Iram (Ward No. 5), contained incorrect and incomplete information. The said report failed to disclose a material fact, namely that the deceased had been legally divorced for the past 60 (sixty) years, as duly confirmed and verified by the concerned Mohalla Committee of Chandapora, Habba Kadal, Srinagar.

Therefore, through this Corrigendum/Public Notice, the true and correct facts are being placed on public record to avoid any confusion, misrepresentation, or future legal complications.

Any person having any objection, claim, or concern regarding this clarification may approach the undersigned within 7 (seven) days from the date of publication of this notice, failing which it shall be presumed that no objection exists.

This notice is being issued in good faith and in the interest of maintaining accurate public records.

Date: __________
Place: Srinagar
Name :- iram
Contact No.: 7889949556

PUBLIC NOTICE – DEED OF DISOWNMENT

I, **Abdul Rehman Bhat S/o Ghulam Mohi Ud Din Bhat R/o Zawoora, Lasjan, Srinagar**, do hereby publicly declare that I have disowned and severed all social and financial relations with my son, **Sameer Ahmad Bhat S/o Abdul Rehman Bhat R/o Zawoora, Lasjan, Srinagar**, with immediate effect.

He shall have no right, title, interest, or claim whatsoever in any of my movable or immovable properties, whether self-acquired or otherwise, now or in future. I shall not be responsible for any of his acts, deeds, liabilities, or obligations henceforth.

This declaration is made voluntarily and may be revoked at my discretion.

Sd/-
Abdul Rehman Bhat
Dated: 04-03-2026
Srinagar

Office of the Muzzafar Ahmad Kirmani
Advocate
Chamber no 305 — Lawyers Chambers Mominabad Court Complex Srinagar -190010
BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR

IN THE CASE OF:
1.Tahir Ahmad Sofi
Son of Abdul Rashid Sofi
R/o HMT Shalteng Ghat Srinagar
2.Qazi Tasleema
W/o: Qazi Showkat Ahmad
R/o : Brain Nishat Srinagar

...Caveators

VERSUS
Public at large
Non—Cavator(s) / Proposed Petitioners (s)

In the matter of: Caveat petition on behalf of caveators

The caveators have reason to believe /apprehension that non caveator (Any one from public) may file suit or any other proceedings before this Hon'ble court on the ground of distorted / misrepresented facts and may be succeed in obtaining relief or order at my back, it would be proper that the caveators may be given opportunity of being heard before the Hon'ble court passes any order against the caveators.

Muzzafar Ahmad Kirmani
Advocate

OFFICE OF THE A&S ASSOCIATES
ADVOCATES J&K HIGH COURT AT SRINAGAR
LAWYERS CHAMBER
CHAMBER NO 102, DISTRICT COURT, MOMINABAD, SRINAGAR

In the case of:
Ghulam Hussain Kuthoo
S/O: Ghulam Mohammad Kuthoo
R/O: Darbagh, Harwan, Brein, Srinagar (Caveator)

VS
Public at Large

(Non Caveator)

In the Matter of: Caveat Petition in terms of section 148A CPC.

That the caveator has reason to believe/apprehension that non-caveator may file a suit or other type of proceedings before the Honble Court and on the ground of distorted facts/misrepresentation and cooked story and may succeedin obtain some relief/order at back/ exparte againstthe caveators and such eventuality the caveator will be put to an irreparable loss and inconvenience. It would be proper that caveator is given opportunity of being heard by the Honble Court before passing any caveator is given opportunity of being heard by the Honble Court before passing any order.

Advocate Sajad Bhat & Associates
JK High Court
9419807105

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION GANDERBAL

NOTICE INVITING TENDER
e-NIT No.118/EE/R&B/Divn/Gbl of 2025-26 under Endorsement No.:13312-17
Dated: 28-02-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor, UT of J&K, e-tenders (In Double Cover) are being invited on a Percentage basis (as applicable) from approved and eligible Contractors registered with the J&K Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)			Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (in rupees)	Time of completion	Class of Contractor
		Construction Cost	Maintenance Cost	Total Cost				
	Upgradation and Widening of road from Dursuma Market to Misbagh Mohalla Checkpora Arhama under NABARD RIDFXXXI. (Length=2.50 Kms)	254.36	25.44	279.80	5500	5,59,600	03-years	AAY
	Upgradation/Construction of Link Roads from Gutlibagh to Baba Wayil under NABARD RIDF-XXXI. (Length=3.00 Kms)	265.07	26.53	291.60	5500	5,83,200	03-years	AAY

Position of AAA: Accorded Position of TS: Accorded Major Head: NABARD RIDF-XXX
Project Authority: R&B Department

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below: -

1	Date of Issue of Tender Notice	28-02-2026
2	Period of downloading of bidding documents	01-03-2026 from 09:00AM to 10-03-2026 upto 04:00 PM
3	Bid submission Start Date	02-03-2026 from 12.00 PM.
4	Date, Time and place of pre-bid meeting	06-03-2026 at 02.00 P.M in the Office of Superintending Engineer PW R&B Circle Ganderbal
5	Bid Submission End Date	10-03-2026 upto 04.00PM
6	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	11-03-2026 from 11:00 AM in the office of Superintending Engineer R&B Circle Ganderbal
7	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid submission start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Ganderbal (tender inviting authority) as the cost of the tender document. (The name of the Work along with NIT No. and Serial No. must be written on the Treasury Challan).
3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Superintending Engineer R&B Circle Ganderbal (Dated between the bid submission start date and the Bid Submission End date) subject to verification from the bank.
4. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of Allotted Cost as performance security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Superintending Engineer R&B Circle Ganderbal within 15 days after the date of receipt of Letter of Acceptance and shall be released after successful completion of DLP and the 2% EMD shall be released in favour of successful bidder only after the receipt of 5% Performance Security.
5. Unbalanced Bid:- For unbalanced bid,the Circular Instructions of Finance Department Vide No. (Principal Secretary to Government Finance Department's circular issued under endorsement No: FD-Code/441/2021-02-158 Dated:- 08.08.2025) shall be followed for seeking Additional Performance Security from the lowest bidder(L-1).
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on the website www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The Bids of Responsive bidders shall be opened online on same Website in the Office of Superintending Engineer R&B Circle Ganderbal.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Ganderbal

No.: 13312-17 **Dated:28-02-2026**
DIPK No:-11573-25 **Dated 4-3-2026**

دائرے

افسانہ

شفیع احمد

صوفیہ نے اس جواں سال لڑکے کو اشارے سے بُلایا!

اور پھر دائرے میں قید ہوگی

صوفیہ کی عمر کوئی تیس برس تھی۔ چہرے مہرے سے خوبصورت دکھتی تھی۔ لمبا قد، سڈول جسم، رنگ گورا، آنکھیں چمکدار اور انہیں مزید دلکش بنانے کے لئے کاجل کی لمبی لکیر کھینچی رہتی۔ والدین کی اکلوتی بیٹی تھی جبکہ دو بھائیوں کی موجودگی میں کافی لاڑ پیار سے پالی گئی تھی۔ اور جب اس کے لئے رشتہ ڈھونڈا گیا تو یہ شرط رکھی گئی کہ گھر گرہستی برابر والوں کی ہونی چاہیئے۔ لڑکا خوبرو ہونے کے ساتھ اچھی کمائی کرنے والا ہوتا کہ صوفیہ پر سسرال میں کام کاج کا کوئی دباؤ نہ پڑنے پائے، نہیں تو اس کی خوبصورتی خاص کر ہاتھوں کی جلد ضایع ہوسکتی ہے۔ لڑکی سسرال میں بہو کے طور بلکہ مستقبل کی مالکن کی حیثیت سے جارہی ہے کوئی نوکرانی نہیں۔ ہلکا پھلکا کام ہوتو کوئی عیب نہیں۔ یہ سب باتیں درمیانہ دار کو سمجھائی گئی تھیں اور اس کے ساتھ یہ بھی وعدہ کیا گیا تھا کہ من پسند لڑکا اور گھر تلاش کرنے کی صورت میں اسے منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔

آپ اس پتے پر کسی کو بھیجو تو پھر معلوم ہوگا میں نے کیسا کام کیا ہے۔ ’’درمیانہ دار نے کاغذ کا پرزہ صوفیہ کی والدہ کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا۔

’’مجھے تو تم پر بھروسہ ہے، معلوم تو میں ضرور کراؤں گی۔ جیسا کام کیا ہوگا ویسا ہی انعام بھی ملے گا۔‘‘ صوفیہ کی ماں نے جواب دیا۔

اور پھر وہ دن آ ہی گیا جب صوفیہ دلہن بن کر سسرال گئی۔ کچھ تو قدرتی طور خوبصورت اور کچھ مصنوعی لیپا پوتی، اس کا رنگ نکھر آیا تھا۔ سسرال والوں نے بھی استقبال خوب کیا۔ باہری سڑک سے لیکر بڑے سے مکان اور وسیع آنگن کے گرد چاردیواری کو نازک قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ دولہا دلہن کی گاڑی برابر حویلی کے دروازے پر رکی۔ اور پھر سواگت گیت سنگیت سے کیا گیا۔ سر پر قیمتی شال اوڑھے دلہن چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے خواتین کی معیت میں مکان کے بڑے کمرے تک پہنچی۔ وہاں کچھ دیر مقامی ساز اور آواز کا جادو سر چڑھ کر بولا۔ پھر ایک ایک کرکے میکے سے ہمراہ آئے لوگ اٹھ کھڑے ہوگئے اور نکل گئے۔

پھر پھولوں کی سیج، خوشبو کی لپٹیں کہ وجود مہک جائے۔ وہ پیار کا تصور، کہ روم روم خوشی کے مارے سنبھلا نہ جائے۔ وہ لمحہ لمحہ زندگی، کہ بس دراز ہونے کی آرزو جاگے۔ وہ ملن کی رات کہ بس اختتام کو نہ پہنچے۔

اور دائرہ سکڑ گیا!

وقت روکے نہیں رکتا اور وقت کا چلنا ہی زندگی ہے۔ بس محض نشیب و فراز ہی زندگی کے معنی سمجھا دیتے ہیں۔ پھر تو سوال جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ کچھ سوالات جو مسکان بھر دیتے ہیں، کچھ جو جھنجھلا دیتے ہیں، کچھ جو گہری سوچ میں مبتلا کردیتے ہیں اور کچھ کا جواب ہی نہیں ہوتا۔ مگر کسے نہیں معلوم سوالات دائروں کا محیط بڑھا دیتے ہیں۔

پہلے برس سب نے ان سنی کردی کہ زیادہ توجہ نہیں دی۔ مگر دوسرے تیسرے برس تو دائرے وسیع ہوتے گئے۔ دائروں کی پہنائیاں بڑھتی گئیں۔ بلکہ چوتھے پانچویں برس تو دائروں کے محیط کی سطح منحنی اور خم دار ہوتی گئی کہ متعلقین کی نگاہیں جم سی گئیں۔ مانو پکڑ اور جکڑ کا سلسلہ آ نکلا۔ اور کسے نہیں معلوم جب سطح منحنی اور خم دار ہو تو زخم لگنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور جب زخموں کو کریدنے تک معاملہ پہنچ جائے تو یہ پھر ہرے ہوجاتے ہیں۔ ایسے زخموں سے ٹیس بھی ابھر آتی ہے کہ لمحہ لمحہ زندگی اجیرن بن جاتی ہے۔

درد کا درمان ناپید تھا۔ وہ چھوٹے دائرے جہاں سے کلکاریاں ابھرتی ہیں، رینٹھ اور تھوک سے در و دیوار مہکتے ہیں، بے معنی الفاظ سے مانو زیست کے دائرے ان کے ہی گرد پیوست ہوتے ہیں، وجود نہ پا سکے۔ جو چھوٹے دائرے زندگی کے معنی بدل دیتے وجود نہ پانے کے سبب گردن کا طوق بن گئے کہ بات سانس رک جانے تک پہنچ گئی۔ اور سانس جب رک جاتی ہے تو زیست ٹھہر جاتی ہے اور جینے کی تمنا بکھر جاتی ہے۔

مگر صوفیہ اتنی کمزور تھی نہیں کہ جینے کی آس چھوڑ دے وہ بھی اس صورت میں کہ کوئی کمی، کوئی برائی، کوئی کمزوری اسکے ساتھ جڑی نہیں تھی۔ پھر بھلا وہ کیوں اپنی خواہشات کا گلا گھونٹ دیتی۔ اس نے مکمل طور جینے کا فیصلہ کرلیا اور اپنی شرطوں پر۔ وہ نوجوان لڑکا صوفیہ سے کوئی دس سال چھوٹا تھا لیکن جب دائرہ سکڑتا ہے تو عمر کیا حیثیت کیا، سماج کیا رتبہ کیا، خواہشات کیا اور ان کی تکمیل کیا۔

صوفیہ لڑکے کی رہنمائی کرتے ہوئے اسے حویلی نما مکان کے عقبی دروازے تک لے آئی۔

’’اب یہاں سے نکل جاؤ، خیال رکھنا کوئی دیکھ نہ لے۔‘‘ صوفیہ نے دروازہ کھولتے ہوئے ہدایت دی۔

عقبی راہداری پر مسکراتے ہوئے وہ پیچھا مڑا۔ صوفیہ کا حسن دیدنی تھا، بڑی بڑی آنکھوں پر کاجل کی ایک لمبی لکیر اسے مزید دلکش بنائے ہوئے تھی۔

جواں سال لڑکا دھیرے دھیرے چھوٹے قدم بڑھاتا چلتا رہا، لیکن وقفے وقفے سے گردن موڑ کر مسکراتا رہا۔ نظریں دائروں پر ہی ٹکی رہیں۔!

کاش میں کتا ہوتا

منظور کنٹھ

میں گھر کی چوتھی منزل پر اپنے کمرے میں بستر پر آرام کر رہا تھا کہ اچانک میرے کانوں میں شور وغل کی آوازیں گونجنے لگیں۔ میں بستر سے اٹھا، بالکونی کا دروازہ کھولا اور ورانڈے میں آ گیا۔ نیچے سڑک کی طرف دیکھا تو ہر طرف عجیب سی خاموشی تھی۔ بجلیاں جل رہی تھیں مگر سڑک سنسان تھی، جیسے زندگی نے اس راستے کو ترک کر دیا ہو۔

میں نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی۔ ستارے کسی گہری سوچ میں ڈوبے ٹمٹما رہے تھے کہ یکایک کسی نے مجھے زور سے دھکا دیا۔ میں چوتھی منزل سے نیچے گرتا چلا گیا۔ دل بے قابو ہو کر دھڑکنے لگا، ہاتھ پاؤں بے سمت ہوا میں لہرانے لگے۔

اچانک خود کو دوسری منزل کے قریب ہوا میں معلق پایا۔ جیسے وقت تھم گیا ہو۔ دل کی دھڑکن آہستہ آہستہ قابو میں آنے لگی۔ اب یقین ہونے لگا کہ میں مرنے والا نہیں۔ میں نیچے اس طرح اتر رہا تھا جیسے کوئی بچہ غبارے کو ڈور سے آہستہ آہستہ زمین کی طرف لے آئے۔ اسی لمحے دھند میں لپٹا ہوا ایک چہرہ دکھائی دیا جو خاموشی سے مجھے گھور رہا تھا۔ پھر میرے پاؤں زمین کو چھونے لگے۔

میں خوشی سے ششدر رہ گیا۔ یقین نہیں آ رہا تھا کہ اتنی بلندی سے گر کر بھی بچ گیا ہوں۔ میں نے اوپر چوتھی منزل کی طرف دیکھا، پھر اندھیری سڑک پر نظر دوڑائی۔ چاروں طرف ایسا سناٹا تھا کہ عام دنوں میں دوڑتے پھرنے والے کتے تک نظر نہ آئے۔

تب اچانک ایک آواز سنائی دی:

"مجھے بچاؤ...... مجھے بچاؤ...... کوئی ہے؟"

میرا جسم کانپ اٹھا۔ سمجھ نہیں آ رہا تھا آواز کہاں سے آ رہی ہے۔ قدم اٹھانا چاہا تو ٹانگیں جیسے زمین میں گڑ گئیں۔ پھر وہی آواز اور بلند ہوگئی۔

میں نے دیکھا، بائیں طرف بہت بڑا جھیل اور درختوں میں گھرا ایک چھوٹا سا قبرستان تھا۔ دل نے گواہی دی کہ آواز وہیں سے آ رہی ہے۔ ہمت جمع کر کے میں آگے بڑھا۔ قریب پہنچتے ہی قبرستان کا دروازہ خود بخود کھل گیا۔ پسینے سے شرابور ہونے کے باوجود میرے قدم اندر کی طرف بڑھتے چلے گئے۔

"میں یہاں ہوں...... مجھے یہاں سے نکالو!"

آواز ایک بڑی قبر سے آ رہی تھی۔ میں لرزتے قدموں سے قریب گیا تو دیکھا، ایک آدمی قبر کے اندر زندہ دفن، بری طرح چیخ رہا تھا۔ مجھے دیکھتے ہی اس نے فریاد کی:

"بھائی، مجھے یہاں سے نکالو!"

میں نے کانپتی آواز میں پوچھا:

"یہ میرے بس میں نہیں...... مگر بتایئے، آپ یہاں کیسے آئے؟"

وہ چند لمحے خاموش رہا، پھر بولا:

"ایک وقت تھا لوگ مجھے اپنا مسیحا سمجھتے تھے۔ میری عزت کرتے تھے۔ انہوں نے مجھے اس جانور کا نام دیا جو دنیا میں سب سے زیادہ طاقتور مانا جاتا ہے۔ مگر غرور اور نشے میں میں نے انہی لوگوں کو ایک ظالم کے ہاتھ بیچ دیا۔"

اس کی آواز ٹوٹنے لگی۔

"میرے مرنے کے بعد اس ظالم نے ان پر قیامت ڈھا دی۔ جب بھی وہ فریاد کرتے، مجھے اس قبر میں ہزار گنا عذاب دیا جاتا۔ میں نے سنا ہے جنت میں صرف دس جانور جا سکتے ہیں، مگر جس جانور کا نام مجھے دیا گیا تھا، وہ ان میں شامل نہیں۔"

وہ سسک پڑا۔

"کاش میں کتا ہوتا۔ کتا وفادار ہوتا ہے۔ وہ جنت میں جانے والے جانوروں میں شامل ہے۔ شاید میں بھی وفادار رہتا۔ بس ایک آخری التجا ہے...... مجھے یہاں سے نکالو۔"

یہ کہتے ہوئے اس نے میرے پاؤں پکڑ لیے۔ میں خوف سے چیخ اٹھا اور اچانک اپنے بستر پر بیٹھ گیا۔ سامنے میرا بیٹا میرے پاؤں دبا رہا تھا۔

"بابا، آپ آفس نہیں جائیں گے؟ سات بج گئے ہیں۔ آپ بڑبڑا کیوں رہے تھے؟ کیا خواب میں کتا پیچھے پڑ گیا تھا؟"

میں نے بے زاری سے کہا:

"تم جاؤ، میں نہا کر آتا ہوں۔"

وہ چلا گیا۔

آخری کبوتر

افسانہ

عارفہ ملائکہ

اکتوبر کی خزاں نے سری نگر کی صبح کو اپنی سنہری سانسوں میں لپیٹا ہوا تھا

ڈل جھیل پر بھوری دھند ایسے تیر رہی تھی جیسے کوئی خواب ابھی مکمل نہ ہوا ہو آسمان اور پانی کے بیچ سرگوشیاں کر رہا ہو۔

چنار کے درخت اپنے سرخ اور سنہری پتے ہوا کے نرم جھونکوں میں بہا رہے تھے ہر پتہ کسی پرانی کہانی کو سنانے کی کوشش کر رہا تھا کبھی زمین پر اترتا، کبھی شاخوں سے لپٹ کر دھیرے دھیرے رخصت ہوتا۔

ریحان تقریباً دس یا گیارہ سال کا نوجوان اون کے نیلے سویٹر میں لپٹا کھڑکی کے پاس کھڑا تھا

اس کے ہاتھوں میں ایک سفید کبوتر تھا جس کے بھیگے پر دھند میں سنہری روشنی کے جھلک بکھیر رہے تھے

اندر چولہے پر ریحان کی ماں جس کا نام مریم ہے زعفرانی قہوہ تیار کر رہی تھیں- زعفران، دارچینی اور گلاب کی خوشبو صحن میں موجود سیب اور اخروٹ کے درختوں کے ساتھ گھل رہی تھی-

چائے کے ساتھ رکھی نمکین کلچے (کشمیری Kulcha) اپنے نرم اور بھربھری ذائقے کے ساتھ صبح کی روایتی مٹھاس میں نمکین وقار ڈال رہی تھی

ریحان نے آہستہ کہا:

"امی...... آج جھیل بھی کچھ اداس لگ رہی ہے جیسے کسی کا انتظار کر رہی ہو......"۔

مریم نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ قہوہ کی پیالی اس کے سامنے رکھی اور کہا

"بیٹے خزاں میں ہر پتہ ہر ہوا کچھ نہ کچھ سناتی ہے مگر یاد رکھو ہر رخصتی کے بعد ایک امید بھی پروان چڑھتی ہے-

باپ کے جانے کے بعد مریم نے گھر کی ذمہ داری اور روزمرہ کی محنت اپنے کندھوں پر لے لی تھی

صبح صحن میں کشمیری شال پر کڑھائی کرنا، دھاگوں کے رنگ چننا اور پھر بازار میں بیچنا یہ سب ریحان کے لیے زندگی کے سبق اور خوشیوں کے لمحات تھے-

ریحان چھوٹے ہاتھوں سے گاہکوں کے لیے کشمیری قہوہ نمکین کلچے اور خشک میوہ پیش کرتا اور مریم اسے دیکھ کر مسکرا دیتیں- بازار کی ہلچل، دھوپ میں جھلملاتے دھاگے، کشمیری زبان کی نرم تال یہ سب ریحان کی آنکھوں میں چھوٹے چھوٹے خواب بن کر رہ گئے- آج چائے پینے کے بعد جب ریحان چھت پر گیا

دور پہاڑی کی آوٹ سے بانسری (نالہ زُن) کی دھن کبھی قریب آتی تو کبھی دھند میں کھو جاتی-

ریحان نے کبوتر کو آہستہ سے ہاتھوں میں تھاما آسمان کی طرف دیکھا اور بولا

اُڑ جا...... شاید وہاں پہنچ جائے جہاں ابا اور بھائی ہیں...... جہاں روشنی کبھی مدھم نہیں ہوتی-

کبوتر دھند میں غائب ہوگیا

ریحان دیر تک جھیل کے پانی میں اپنے عکس کو دیکھتا رہا محسوس کرتا کہ ہر ہوا، ہر لہر جیسے اس کی خاموشی کو سن رہی ہے

دن گزرتے گئے، کبوتر واپس نہ آیا

ریحان ہر شام جھیل کے کنارے بیٹھتا، پتے گنتا، پانی میں اپنے دل کا عکس دیکھتا اور بانسری کی دھن سنتا کبھی قریب آتی، کبھی دور جاتی-

کبھی دھند میں ابا کا چہرہ ابھرتا کبھی بھائی کا اور کبھی دوست رضا کی یاد آتی-

اسکول میں ریحان اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا استاد کی باتیں سنتا اور چھوٹے چھوٹے تجربات میں جیت اور ہار کے سبق سیکھتا-

ہر سبق اس کے دل میں روشنی بھرتا جیسے ہر دن کی محنت، امید اور امن کے پروں سے جڑا ہو-

ایک شام جب روشنی ہلکی سنہری ہوئی ریحان نے زعفرانی قہوہ اور نمکین کلچہ کے ساتھ جھیل کے کنارے بیٹھ کر پوچھا

"امی اگر امن واقعی ہے تو کیا ہم سب وہاں جا سکتے ہیں؟-

مریم نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا:

"بیٹے سب کچھ دل میں ہے امن محبت اور جادو- جب دل صاف ہوجائے تو دنیا خود روشن ہوجاتی ہے-

رات کے خواب میں ریحان ایک جادوئی باغ میں تھا درخت روشنی سے بنے ہوئے تھے اور ہر کبوتر کے پروں پر الفاظ لکھے تھے: امن، ہنسی، روشنی

درخت کے نیچے ابا بیٹھے تھے پروں پر الفاظ رقم کر رہے تھے-

ریحان نے پوچھا

"ابا آپ سب کہاں ہیں؟

ابا مسکرا کر بولے

"بیٹے ہم تمہارے دل میں ہیں- جب بھی تم امن کی خواہش کروگے ہم تمہارے پاس ہوں گے

صبح جب اسکول کا دروازہ بند تھا تو اس وقت ریحان نے دیوار پر چاک سے لکھا

"تعلیم روشنی ہے اگر روشنی ہو تو دروازہ خود بخود کھل جاتا ہے-

دور پہاڑ کی چوٹی سے بانسری (نالہ زُن) کی دھن پھر گونجی-

ریحان نے آنکھیں بند کیں اور جان گیا آخری کبوتر لوٹ آیا ہے دل کی صورت میں، امن اور جادو کے ساتھ-

شام کی روشنی جھیل کے پانی پر جھکنے لگی پتوں کی سرسراہٹ خاموش ہوگئی-

ریحان نے آسمان کی طرف دیکھا اور مسکرا کر سوچا کسی پہاڑ، کسی جھیل، کسی دل کے اندر آخری کبوتر ہمیشہ اپنے پر وپھیلانے کو تیار ہے بس دل کی روشنی اور یقین کی ہوا چاہیے-

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۵ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

خاموشی سمندر ہے اور گفتگو نہر کی طرح ہے
تجھے سمندر تلاش کر رہا ہے تو نہر کی تلاش نہ کر (مولانا رومی)

مثبت سوچ زندگی کو خوشگوار بنانے کیلئے ضروری

جب انسان حوصلہ ہار دیتا ہے اور اپنے آپ کو زندگی میں درپیش مسائل کے بھنور میں پھنسا لیتا ہے تو اس کیلئے زندگی جینا محال ہو جاتا ہے۔ انسان ذہنی طور پر پریشان ہو جاتا ہے اور یہی الجھن اسکو مختلف امراض میں مبتلا کرنے کا سبب بنتی ہے۔ یہ بات تو آپ سب ہی بخوبی جانتے ہیں کہ جب ہم کوئی منزل کا تعین کرتے ہیں تو ہمارے سامنے دو راستے آتے ہیں ایک تو سیدھا سا راستہ ہوتا ہے جس پر مشکلات جھیل کر ہم اپنی منزل کو پاسکتے ہیں اور کامیابی سے لطف واندوز ہوتے ہیں۔ دوسرا راستہ اگرچہ مختصر ہوتا ہے جسے آپ چور راستہ بھی کہہ سکتے ہیں وہ اپنا کر ہم کامیاب تو ہو سکتے ہیں مگر حقیقی کامیابی کا مزہ نہیں پاسکتے ہیں۔ تو جناب بالکل ایسے ہی ہارے ساتھ اس وقت ہوتا ہے جب ہم کسی مسئلے کو حل کرنے کیلئے تصویر کا دوسرا رخ نہیں دیکھتے ہیں اور اپنی من چاہی تجویز یا سوچ کہہ لیجئے پر عمل درآمد کرنے کے خواہاں ہوتے ہیں اور جب ایسا کرتے ہیں تو ہمیں وہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ہیں جو کہ ہم نے سوچے ہوتے ہیں۔ ہمارے خوابوں کے محل ٹوٹ جاتے ہیں اور ہم ایک گھپ اندھیرے میں اپنے آپ کو پاتے ہیں اور اپنے آپ کو اس سوچ میں اس قدر ملوث کر لیتے ہیں کہ ہمارے پاس اس تاریکی سے نکالنے کا کوئی راستہ اگر ہوتا بھی ہے تو اپنے آپ کو اس میں سے نکالنے کا حوصلہ نہیں رکھتے ہیں اور جوں جوں وقت گذرتا جاتا ہے ہم ذہنی طور پر کمزور سے کمزور ہوتے جاتے ہیں اور بالاخر نفسیاتی مریض بن کر رہ جاتے ہیں۔

حضرت انسان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار صلاحیتوں سے نوازا ہے اور ان ہی کی بدولت وہ دنیا میں بے بہا کارہائے نمایاں سرانجام دیتا ہے۔ اگر انسان میں ہمت و حوصلہ ہو تو کچھ بھی ناممکن نہیں ہوتا ہے۔ جناب اگر آپ کو کچھ بھی مسائل ہیں اور آپ ذہنی الجھن جسے ہم ڈپریشن بھی کہہ سکتے ہیں میں مبتلا ہو چکے ہیں تو سب سے پہلے آپ خود کو اس سے لڑنے کیلئے تیار کیجئے۔ کیونکہ جناب جنگ کیسی ہی کیوں نہ ہو اس کیلئے آپ کو تیاری کرنی پڑتی ہے اور تب جا کر آپ میدان مارتے ہیں۔ محض باتوں سے دوسروں کو اس بات پر قائل کرنے سے کہ آپ واقعی بیمار ہیں اور آپ کو دوسروں کی ضرورت ہے تو آپ کے مسائل حل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس کیلئے آپ کو پہلے تو یہ جاننا ہوگا کہ آپ کو کیا بات پریشان کر رہی ہے جب یہ معلوم ہو جائے تو آپ اپنے مسئلے کو حل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

کسی بھی مسئلے کو پریشانی / الجھن کو دور کرنے کا بہترین طریقہ کار یہ ہے کہ آپ مسئلے کے تمام تر پہلوؤں پر اچھی طرح سے غور کریں اور یہ دیکھیں کہ اس کے کتنے ممکن حل ہو سکتے ہیں جن سے آپ کی زندگی میں خوشگوار تبدیلیاں رونما ہو سکتی ہیں۔ تصویر کے دونوں پہلوؤں کو دیکھ کر جو بھی فیصلہ کیا جائے اس پر پوری طرح سے عمل درآمد کرنے کا بھرپور ارادہ بنائیں اور فوراً سے پیشتر عمل کرنا شروع کر دیں کیونکہ اگر آپ نے سوچ سمجھ کر بھی فیصلے کر کے عمل میں دیر کی تو پھر ہو سکتا ہے کہ آپ تندرستی کی جانب نہ بڑھیں اور رفتہ رفتہ یہ ڈپریشن آپ کو تنہائی کی جانب لے جائے اور تنہائی کا مطلب ہے کہ آپ زندگی کو آہستہ آہستہ زہریلا اس ڈپریشن کی مدد سے کر رہے ہیں اور آپ موت کو دعوت دے رہے ہیں کہ وہ آپ کو ختم کر دے۔ اس لئے دل پر جبر کر کے لوگوں سے ملیں، خوش رہیں اور اپنے دل میں کوئی بات نہ رکھیں انکو دوستوں سے یا لکھ کر بیان کر لیا کریں اور کسی بھی بات کو دل پر یا دماغ میں اس قدر جگہ نہ دیں کہ وہ آپ کی پرسکون زندگی کو تباہ کر دے۔ آپ پریشان ہونا چھوڑیئے کچھ معاملات کا اللہ تعالیٰ کی ذات پر چھوڑ کر اپنے آپ کو اس بات کی طرف قائل کریں کہ دنیا میں ہر کام کرنے والا ہے وہی سب سے بہتر ہمارے حق میں فیصلہ کرتا ہے کہ کیا اچھا ہے اور کیا برا ہے۔

رمضان المبارک کے فضائل و حکمتیں

نازلی فیصل

ماہ رمضان جس میں قرآن اتارا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت وراہ نمائی ہے۔

اسلام وہ نظام حیات ہے جس میں قرآن حکیم جو ماہ رمضان کی روشن دلیل اور خشیت الٰہی کا سرچشمہ ہے۔ زندگی کے ہر مرحلے پر ہر بشر کی راہ نمائی کرتا ہے۔ ہادی برحق حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا سکھاتا اور حیات انسانی کے ہر گوشے کو تاب ناک ومنور کرتا ہے۔

نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اس نظام کے وہ ارکان ہیں جو تعبیر سیرت کے ضامن اور ان میں روزہ وہ عطائے خداوندی ہے جو بندوں پر ایسی رحمت و برکت جس کے تصور سے ہی انسانی ذہن قاصر ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے کہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی جزا دوں گا۔ تو پھر کون بدبخت ہوگا جو رب کے اس مہمان کے استقبال کے لیے دل و جان نہ بچھا دے، رحمتوں کے خزینے اور بخشش کے اس سفینے کو پانے کے لیے بے چین نہ ہو۔ روزے کے لیے جسم و روح کی مشترکہ تیاری ہوتی ہے جو ایمان میں جوش پیدا کرتی ہے۔ اللہ کے بندے اپنے رب سے ملاقات کے لیے وہ تیاری کر لیتے ہیں کہ کانوں کان خبر نہیں ہوتی، ان کی بندگی کا یہ قرینہ، جذبہ عبودیت سے معمور آغاز سفر اپنی اختتامی منزل پر ان کی بخشش کا سبب بن جاتا ہے۔

حدیث نبوی کا مفہوم ہے کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ رمضان کیا ہے تو میری امت یہ تمنا کرے کہ سارا سال رمضان ہی رہے۔ کیوں کہ خدائے ذوالجلال کی بے انتہا نعمتوں میں سے بلاشبہ راہ ہدایت کے نور سے روشن رمضان المبارک کا مہینہ وہ بیش بہا نعمت وعطیہ جو خدا نے اپنی رحمت کاملہ سے اپنے نبی آخرالزماں ﷺ کی امت کو عطا فرمایا تاکہ وہ اپنے بندوں کی سال بھر کی کثافت دور کر کے ان کی روح کو لطافتوں سے ہم کنار کر کے، بالیدگی عطا کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلی امتوں پر کیے گئے تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تقویٰ حاصل کرو۔

انسان کو عالم ملکوت کی طرف ترقی دینے کے لیے اس ماہ مبارک کو خاص مسلمانوں کے لیے مخصوص کیا گیا۔ رمضان کی آمد، ہدایت، سعادت، روحانیت، توبہ و مغفرت کی دعوت عام اور عبدیت سے غافل دلوں کی اصلاح وفلاح کے لیے ندائے الٰہی ہے۔

ماہ رمضان کے روزے گویا رحمتوں کی وہ بارش اور برکتوں کا وہ باب جس کا در کھلتے ہی فیض کا وہ دریا جاری ہو جاتا ہے جس سے فیض یاب ہونے کے لیے دنیا کے کروڑوں مسلمان بے تاب ہو جاتے ہیں۔ کیوں کہ اس مہینے کی ہر ایک ساعت برکتوں وسعادتوں کی حامل ہے۔ کچھ لوگ عمداً روزہ نہیں رکھتے کہ قضا رکھ لیں گے، قضا روزہ رکھنے سے روزہ تو ادا ہو جاتا ہے لیکن آپ اس سعادت سے محروم رہ جاتے ہیں جو رمضان میں حاصل ہوتی ہے۔

اس کے متعلق حضور ﷺ کا ارشاد کا مفہوم: جو رمضان میں جان بوجھ کر روزہ چھوڑے غیر عذر شرعی اور بلا مرض کے تو تمام عمر کا روزہ بھی اس کا بدلہ نہیں اتار سکتا۔ (ترمذی) حضرت جبرائیلؑ آپ ﷺ کے پاس آئے اور فرمایا: اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنے گناہوں کی بخشش ومعافی نہ مانگ سکا اور آپ نے اس کے جواب میں آمین کہا۔ روزہ کے لیے نیت کی درستی کا اشارہ بھی ہے کہ روزہ خالص آخرت کے اجر کے لیے رکھیے۔ حدیث رسول ﷺ کا مفہوم: جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا اس نے شرک کیا۔ جس نے ماہ رمضان کے روزے ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے رکھے تو اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری)

ماہ رمضان کے تین عشرے:

ہادی برحق ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ماہ رمضان کا ابتدائی عشرہ رحمت، درمیانی مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے رہائی ہے۔ ان تینوں عشروں میں ندا دی جاتی ہے: ہے کوئی رحمت طلب کرنے والا، ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا، ہے کوئی نجات حاصل کرنے والا۔ اے خیر و نیکی کے طالب! قدم بڑھا اور اے بدی کے شائق! رک جا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو جنّت کے تمام دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

اس کا کوئی دروزہ بند نہیں کیا جاتا اور جہنّم کے تمام دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اس کا کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا اور تمام شیاطین اور جنّات کو جکڑ لیا جاتا ہے۔ جنّت کے ایک دروازے کا نام الریان ہے اس دروازے سے صرف روزہ داروں کا داخلہ ہوگا۔

پہلا عشرہ: رحمت بن کر ہم سے یہ دعا کراتا ہے: اے میرے رب! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، تُو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ دوسرا عشرہ: مغفرت کے لیے ہاتھ اٹھواتا ہے: میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں، جو میرا رب ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ تیسرا عشرہ: نجات کی دعا لیے ہوئے: اے اللہ! تُو بے شک معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، ہمیں تو معاف کر دے۔

روزے کی حکمتیں: روزے کی پہلی حکمت: روزہ ہر برائی سے پرہیز کا نام ہے۔ ماہ مقدس کی فضاء انسان کو ایسے اعمال پر اکساتی ہے جو اسے جنّت میں لے جانے کا سبب بنتی ہے، اسی لیے یہ خوش خبری اللہ نے روزہ داروں کو دی ہے، روزہ دار صدق دل سے، جذبہ عبدیت سے معمور ہو کر روزہ رکھتا ہے، تسبیح وثناء کرتا ہے تو اس کی یہ یکسوئی قلب و نظر کو جلا بخشتی ہے اور ہر برائی سے بچاتی ہے۔

روزہ نا صرف خور ونوش سے بچنے کا نام ہے بل کہ اس کے ساتھ بہت سی پابندیوں کو بھی قبول کرنے کا نام ہے۔ یعنی آنکھ، ناک، کان، زبان غرض یہ کہ بدن کے تمام اعضا کا روزہ ہو، انسان کا پورا جسم رب العالمین کے احکامات کا پابند ہو یعنی آنکھ کو بُری نظر، زبان کو فضولیات، کان کو غلط بات سننے اور ہاتھوں کو مار پیٹ وچوری چکاری سے روکا گیا۔

بہت سے روزے دار درحقیقت بے روزہ ہوتے ہیں، وہ کھانے پینے سے تو رک جاتے ہیں لیکن اپنے اعضاء کو گناہوں سے نہیں روکتے، حالاں کہ انسانی جسم کو روزے میں ان تمام باتوں سے قطعی احتراز کے لیے کہا گیا ہے جو کہ حیوانیت و اخلاق سے گری ہوئی ہوں اور رضائے الٰہی کے خلاف ہوں۔ حدیث رسول ﷺ کا مفہوم: روزہ ایک ڈھال ہے پس روزہ دار کو چاہیے کہ نہ کوئی فحش بات کرے، نہ بدتمیزی کرے۔

اگر کوئی گالی گلوچ ولڑائی پہ اتر آئے تو اسے کہہ دے بھائی میں روزے سے ہوں۔ (صحیح بخاری) جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کو اس کی حاجت نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے۔ جو لوگ روزہ رکھ کر حرام سے نہیں چوکتے، نماز نہیں پڑھتے تو ایسے میں بھوک پیاس کے علاوہ اللہ انہیں کچھ نہیں دیتا۔ روزہ جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے ایک ڈھال اور محفوظ قلعہ ہے۔ ماہ رمضان کے تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے، اپنے تمام اعضاء کو گناہوں اور برائیوں سے روکنا ہی تحقیقی روزہ ہے۔ روزے کی دوسری حکمت: تقویٰ سے سیرت وکردار میں ہمہ گیر انقلاب ہے۔

تقویٰ کے حصول کے لیے سب سے موثر طریقہ روزہ ہے۔ اس مہینے چوں کہ انسان کو اس بات کی خصوصاً یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ اسے ایک متقی و پرہیزگار شخص کی حیثیت سے جینا ہے، جس کے نتیجے میں بندہ دنیا سے کٹ کر اللہ کی رضا کے لیے سرگرم عمل ہو جاتا ہے اور یہی تقویٰ کا حاصل ہے جو آخرت میں ہماری کامیابی کا راستہ ہے۔ یقین اور تقویٰ کے ساتھ تھوڑی عبادت غلط کاریوں کے ساتھ پہاڑ کے برابر عبادت سے افضل ہے۔

لہٰذا جہاں تک ہو سکے خدا کے احکامات کی پابندی کر کے روزے سے تقویٰ حاصل کریں۔ یہی آپ کی سیرت و کردار میں انقلاب کا سبب ہے۔ روزہ کی تیسری حکمت: رب کی شُکر گزاری ہے۔ کھانا پینا انسان کی سب سے بڑی ضرورتیں ہیں، خالی پیٹ رہنا نفس کو قابو کرنا ہے۔ جب پیاس سے حلق کانٹا اور بھوک سے آنتیں خشک ہونے لگتی ہیں اور سارا دن کی بھوک پیاس کے بعد بندہ جب خدا کی دی ہوئی نعمتوں سے افطار کرتا ہے تو افطار کی دعا شُکر گزاری کا پورا اظہار بن جاتی ہے: پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔

افطاری کرتے ہوئے بندہ جب یہ کہتا ہے: اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تجھ پر بھروسا کیا اور تیرے عطا کردہ رزق سے روزہ افطار کیا۔ تو درحقیقت وہ اپنی شُکر گزاری کے ان جذبات کا اظہار کرتا ہے جو اسے اپنے عجز اور خدا کی عظمت اور اس کی عطا کردہ نعمتوں کی قدر کراتے ہیں یوں روزہ بہ یک وقت نفس پر قابو کے ساتھ تقویٰ اور شکر گزاری لازمی امر بن جاتی ہے۔ چوتھی حکمت: روزہ دار کی خوش قسمتی ہے کہ روزہ اسے رب کے قریب لاتا ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مُشک کی خوش بُو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم کہ روزہ، بندے کی طرف سے خاص میرے لیے تحفہ ہے۔ میرا بندہ میری رضا کے لیے اپنی خواہش کی نفی اور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ دار کے لیے دو مسرتیں ہیں ایک افطاری کے وقت، دوسرے اپنے مالک ومولیٰ کی بارگاہ میں شرف باریابی کے وقت۔ پانچویں حکمت: روزہ انسانی صحت کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے، کم کھانا انسان کو بہت ساری بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔

اسلام نے روزے فرض کر کے دوسرے بے شمار فوائد وحکمتوں کے علاوہ ان میں ایک بڑا فائدہ یہ بھی رکھا ہے کہ انسان روزے کے ذریعے اپنے جسم کا تزکیہ کرے اور کئی قسم کی بیماریوں سے بچ جائے۔ روزے کی چھٹی حکمت صبر و استقامت: سحر و افطار کے مقررہ اوقات جہاں وقت کی پابندی سکھاتے ہیں وہیں نماز پنج گانہ کے لیے بھی کھڑا کر دیتے ہیں۔

سحری و افطاری کے فوراً بعد نماز کے لیے کھڑا ہونا اور عشاء کی نماز کے ساتھ ہی تراویح لازم وملزوم بن جاتا ہے اور یوں یہ مہینہ جو صبر وشکر و عبادت کا مہینہ ہے ہمیں نماز پنجگانہ ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور ساتھ ہی نوید سناتا ہے کہ اس میں عبادت کا ثواب ستر گنا بڑھ کر عطا ہوتا ہے۔ اور افطاری کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں جاتی۔

آٹھویں حکمت قرآن مجید کی یاددہانی: رمضان شریف کا سب سے بڑا تحفہ قرآن مجید ہے۔ روزہ اور قرآن دونوں روزہ دار کی سفارش کریں گے اور دونوں کی سفارش روزدار کے حق میں قبول کی جائے گی۔ روزے کی نویں حکمت ہم دردی وغم خواری ہے: یہ مہینہ چوں کہ ہم دردی وغم خواری کا ہے اس لیے مخلوق خدا کی مدد ذہنی آسودگی کا سبب بنتی ہے۔

کسی روزہ دار کا روزہ رکھوایا تو وہ اس کے لیے گناہوں کی مغفرت اور آتش دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہوگا اور اسے روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا اور یہ ثواب اس کو بھی دیا جائے گا جو دودھ کی تھوڑی سی لسی یا ایک کھجور سے یا ایک گھونٹ پانی سے ہی کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے گا۔ حضور ﷺ رمضان میں سب سے زیادہ سخاوت کرتے تھے۔ آپ ﷺ کی سخاوت تیز ہوا سے زیادہ تیز ہوتی تھی۔

خالق کی عبادت کے ساتھ، اس کی مخلوق کی خبرگیری، ہم دردی، مسکینوں کی مدد اور ایسے جو محتاج ہونے کے باوجود دست سوال دراز نہیں کرتے ان کی صدقہ خیرات سے مدد اور حسن سلوک، بے پناہ اجر اور خیر و برکت کا باعث بن جاتا ہے۔ دسویں حکمت اعتکاف: روزہ کا اصل مقصد دل ودماغ، جسم وروح سب کا خدا کی طرف رجوع ہونا ہے جس کو حاصل کرنے کے لیے روزے کے ساتھ اعتکاف کو بھی شامل کیا گیا۔ اعتکاف روزے کی طرح لازم نہیں ہے لیکن رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف چند دن کی وہ تربیت ہے جو خدا کی نافرمانی سے بچنے اور قلب و روح کے سکون میں مدد دیتی ہے۔ روزہ خیالات کے ایک نظام کو ترتیب دیتا ہے۔ اس کی حکمتیں انسان میں صحیح عمل کرنے کی توفیق وقوت پیدا کرتی ہیں، ہر قسم کی نیکی مومن کی فطرت کا لازمی جز بن کر اسے رمضان کی بے پناہ فضیلتوں سے نوازتی ہیں۔ رمضان کی فضیلتیں: اس ماہ فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے مہینوں کے ستّر فرضوں کے برابر ہے۔ تین قسم کے لوگوں کی دعا رد نہیں جاتی مسافر، روزہ دار اور والد۔ رمضان میں عمرے کا وہی اجر ہے جو حج کرنے کا ہے۔ اس ماہ مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔

خداوند عالم کا شکر اور ہزار احسان ہے کہ اس نے رمضان المبارک کے مہینے کا عطیہ ہمیں عطا کیا۔ اس مبارک لمحات کا تقاضا یہی ہے کہ انسان اس میں جتنا ثواب کما سکتا ہے کمائے اور اپنی مغفرت کا سامان کرے۔ خاص کر رمضان کے آخری عشرے میں شب قدر کی تلاش سے کسی شخص کو بھی غافل وبیگانہ نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ جو شخص اس رات کی بھلائی سے محروم رہ گیا وہ سارے خیر سے ہی محروم رہ گیا اور اس رات کی بھلائی سے وہی شخص محروم ہو سکتا ہے جو حقیقتاً محروم ہو۔

ہو سکتا ہے رمضان کی آخری رات جب امت کی مغفرت و بخشش کا فیصلہ سنایا جاتا ہے اور عمل کرنے والے کو اپنا عمل پورا کرنے پر پوری اجرت وجزا مل جاتی ہے تو آپ کو بھی رمضان میں کی ہوئی دعاؤں اور ریاضتوں کے صلے میں بخشش کے وہ پھول آپ کی جھولی میں بھی آن گریں جو آپ کے لیے خاص تحفہ توشہ آخرت بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ماہ مبارک کے روزے پورے آداب و احترام کے ساتھ رکھنے اور اس کی فضیلتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رمضان اور فہمِ قرآن

مولانا حافظ عبدالرحمٰن

اللہ رب العالمین نے تخلیق آدم سے لے کر آخری انسان تک کی ہدایت و راہ نمائی کے لیے کہ انسان کو اس دنیا میں کس اسلوب پر اپنی حیات مستعار کی ساعتوں کو گزارنا ہے۔ یہ ماہ رمضان المبارک ہی تھا کہ جس کی مقدس ساعتوں میں اللہ کا آخری پیغام ہدایت قرآن مجید آپ ﷺ کے قلب اطہر پر نازل کیا گیا۔

قرآن کے بیان کا مفہوم: ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن (اوّل اوّل) اتارا گیا جو لوگوں کا راہ نما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینہ کے روزے رکھے۔ (البقرہ) گویا رمضان اور قرآن کا تعلق اس قدر گہرا اور پختہ ہو گیا کہ دونوں ایک دوسرے کا جز ولاینفک ہو گئے۔

رمضان نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ اس ماہ مقدس کی تمام تر ساعتیں جو باعث برکت ورحمت اور مغفرت ہیں تو قرآن مجید پر کماحقہ عقیدہ وعمل کی بنیاد پر ہیں۔ چوں کہ رسالت محمدی ﷺ کی پہچان کا عنوان قرآن ہے۔ ابتداء ہی میں قرآن کی عظمت یوں آشکار کی گئی کہ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ رب کا کلام ہے۔ اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے سامان ہدایت ہے۔ (البقرہ)

دوسرے مقام پر یوں فرمایا گیا جس کا مفہوم یہ ہے کہ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہُوا) ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر ﷺ نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورہ بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو بلا سکو (ان کو) بلا بھی لو۔ (سورۃ یونس)

ان آیات مبارکہ میں قرآن مجید کے منزل من اللہ اور مبنی بَرحق ہونے کا چیلنج دیتے ہوئے فرمایا گیا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ یہ قرآن رسول کریم ﷺ نے اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے (معاذاللہ) تو تم بھی ایسی کوشش کر دیکھو اور اللہ کے سوا اپنے تمام مددگاروں کو بھی بلا لو اور اس جیسی ایک سورت بنا کر دکھا دو۔ یہ ایسا کھلا چیلنج ہے جو آج تک انسانیت قبول کرنے سے عاجز ہے اور کیوں نہ ہو کہ اس جیسا کوئی بنا ہی نہیں سکتا، کیوں کہ یہ رب رحمٰن کا کلام ہے۔ نزول قرآن مجید ماہ رمضان سے بالکل جُڑا ہوا ہے کہ رمضان آتا ہے تو قرآن بھی جابہ جا گلی گلی بستی بستی محلّہ محلّہ کثرت سے تلاوت کیا جانے لگتا ہے اور یہ اتنا عظیم کلام ہے کہ اس کے نزول کی رات کو کہ جس میں یہ نازل کیا گیا اسے بھی اللہ رب العالمین نے عظمتیں اور رفعتیں عطا فرما دیں اور ارشاد فرمایا، مفہوم: بے شک! ہم نے اس (قرآن مجید) کو قدر (ومنزلت) والی رات میں نازل کیا۔ اور آپ کو کیا خبر کہ شب قدر کیا چیز ہے۔ (سو) شب قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ فرشتے اور جبرائیل اپنے پروردگار کے حکم سے ہر ایک انتظام کے لیے اس رات (زمین پر) اترتے ہیں۔ وہ امن وسلامتی کی رات ہے اور وہ فجر ہونے تک رہتی ہے۔ (سوۃ القدر)

غور فرمائیے! یہ کتاب قرآن مجید اس قدر اہمیت وفضیلت کی حامل ہے کہ اس کے نزول کی برکت سے وہ رات بھی عظمتوں اور برکتوں والی ہو گئی کہ اس ایک رات کی خیر و برکت اس قدر وسیع ہو گئی کہ جس قدر ایک ہزار مہینوں کی عبادت و ریاضت کوئی بندہ حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ نے قرآن کی برکت سے امت مسلمہ کو محض ایک رات کی عبادت کا اجر وثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت کے برابر عطا فرمانے کا اعلان کر دیا۔ اندازہ کیجیے! ہماری زندگی میں یہ رات کتنی مرتبہ آتی ہے۔ ہم اس کے فیوض و برکات سے کس قدر فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ یہ قرآن مجید کی برکات کا نتیجہ ہے کہ روزہ جیسی عظیم عبادت میسر آئی کہ جس کے متعلق حدیث قدسی کا مفہوم ہے: اللہ فرماتا ہے روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (بخاری ومسلم)

اللہ کے آخری محبوب پیغمبر ﷺ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے: جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس کو نیکی ملے گی اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ہے۔ الٓمٓ، ایک حرف نہیں ہے بل کہ ا، ایک حرف ہے۔ ل، ایک حرف ہے اور م ایک حرف ہے۔ (ترمذی دارمی)

یاد رکھیے! دنیا کی مختصر زندگی بہ ہر صورت گزر ہی جائے گی لیکن اگر یہ زندگی رب کی رضا کے مطابق گزری تو دنیا وآخرت دونوں کی کامیابی ہے وگرنہ من چاہی شتر بے مہار کی زندگی یا اللہ کی بغاوت و نافرمانی قرآن کی تکفیر وتکذیب میں گزری تو ایسی زندگی دنیاوی لحاظ سے شاید کامیاب ہو جائے لیکن ابدی زندگی جہنم کی نذر ہو کر خسران کا باعث ثابت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صحیح معنوں میں قرآن کا فہم عطا فرمائے اور ہمارے عقائد واعمال کی اصلاح فرما دے اور ہماری انفرادی واجتماعی زندگی میں قرآن کو نافذ فرما دے۔ ہماری لغزشوں اور خطاؤں سے درگزر فرمائے۔ قرآن و صاحب قرآن ﷺ کی سچی فرماں برداری کے ذریعے اپنی رضا کا حصول آسان فرما دے۔ آمین یا رب العالمین

وادی میں مان و مان

امن عامہ کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے حالیہ دنوں میں حراست میں لیے گئے افراد کی رہائی اور ان نوجوانوں کے خلاف ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کا بھی مطالبہ کیا جو صرف اپنے روحانی پیشوا کی موت کے غم میں سڑکوں پر نکلے تھے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ایران میں جانی نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کشمیری عوام کے سچے ہمدرد تھے اور انہوں نے ہمیشہ ہندوستان کے ساتھ خوشگوار تعلقات کو برقرار رکھا۔ وزیر مملکت برائے خارجہ امور حکومت ہند اور وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے خصوصی ایلچی کے طور پر دو بار ایران کے اپنے دوروں کو یاد کرتے ہوئے، سی ایم عمر عبداللہ نے کہا کہ ایران کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات ہمیشہ خوشگوار رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرحوم ایرانی سپریم لیڈر ہندوستان کے دوست اور کشمیری عوام کے سچے ہمدرد تھے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں لوگوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ غم کا اظہار پرامن اور ذمہ دارانہ رہے۔ بات چیت کے مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد حالیہ پیش رفت پر اجتماعی طور پر درد اور دکھ کا اظہار کرنا اور امن کے لیے مشترکہ اپیل کرنا تھا۔ انہوں نے اجتماعی مذمت، اجتماعی تعزیت اور سوگ کے دوران امن برقرار رکھنے کے مشترکہ عزم پر زور دیا۔ انہوں نے پرامن ماحول کو یقینی بنانے میں انتظامیہ اور مذہبی تنظیموں کے کردار پر زور دیا اور اس بات پر زور دیا کہ تعزیتی اجتماعات کے دوران کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ حالیہ حراستوں اور مقدمات درج کرنے کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے شرکاء کو یقین دلایا کہ وہ نرم اور نرم رویہ اپنانے کے لیے اس معاملے کو اعلیٰ سطح پر اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کے لوگ بالخصوص نوجوان خود کو نقصان کی راہ میں ڈالیں۔ ایران میں پھنسے کشمیری طلباء کے انخلاء کے معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ان کی حفاظت اور محفوظ واپسی کے حوالے سے وزارت خارجہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طلباء کو زمینی راستے سے ان کے آگے کے سفر کے لیے محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے کیونکہ خطے میں پروازیں منسوخ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ والدین نے ان سے پھنسے ہوئے طلباء کے لیے ملاقات کی تھی اور کچھ معاملات میں جو طلباء انٹرنز ہیں انہوں نے واپس آنے سے انکار کر دیا تھا جبکہ کچھ کو میڈیکل کالجوں نے روک دیا تھا جنہوں نے طلباء کو متنبہ کیا تھا کہ ان کا ایک سال ضائع ہو جائے گا اور واپس جانے کی صورت میں انہیں دوبارہ تعلیمی سیشن پڑھنا پڑے گا۔ سی ایم نے یقین دلایا کہ ایران میں متعلقہ کالج حکام سے سفارتی ذرائع سے درخواست کی جائے گی کہ وہ طلباء کو جرمانہ نہ کریں جو ہندوستان واپس جانا چاہتے ہیں۔ سول سوسائٹی کے کچھ ارکان نے اشیائے ضروریہ، پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کا مسئلہ اٹھایا اور بلاتعطل سپلائی چین اور صحت اور بجلی جیسے اہم شعبوں کے مناسب کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ضروری سامان کے بارے میں، وزیر اعلیٰ نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی کہ وہ ذخیرہ اندوزی اور ذخیرہ اندوزی کو روکنے کے لیے سٹاک اور سپلائی کی جگہوں کی کڑی نگرانی کریں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کے نوٹس میں کسی بھی قسم کی شکایت لائیں۔ قبل ازیں اجلاس کا آغاز آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے انتقال پر تعزیت کے ساتھ ہوا، جس کے بعد ایران کے سپریم لیڈر، اسکول کی طالبات اور ایران پر حملوں میں جان کی بازی ہارنے والے دیگر افراد کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس میں کئی مذہبی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے اراکین نے اپنے جذبات اور تحفظات کا اظہار کیا۔ جن لوگوں نے خطاب کیا ان میں مولوی عمران انصاری، آغا سید محمود، ایم ایل اے علی محمد ساگر، ایم ایل اے تنویر صادق، آغا سید منتظر مہدی، سید شکیل قلندر، ایم یاسین خان، مشتاق چھایا، آغا سید مدثر رضوی، خورشید احمد گنائی، محترمہ تنویر جہاں، ایم ایل اے ڈاکٹر دیچن سنگھ، جبار شاہ، ڈاکٹر دیچن سنگھ، جبار، راجہ گل، راجہ شاہ اور دیگر شامل تھے۔ منظور پختون، شمیم احمد شاہ، مولانا مقبول حسین، ڈاکٹر اے جی آہنگر، اکرام شفیع اور دیگر۔

کشمیرمیں آج بھی

ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ انتظامیہ سے وابستہ عہدیداروں نے اس بات کی تصدیق کی کہ صورتحال پر لمحہ بہ لمحہ نظر رکھی جا رہی ہے اور حالات بہتر ہونے کی صورت میں مناسب فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور صرف سرکاری ذرائع سے تصدیق شدہ معلومات پر ہی بھروسہ کریں۔

کنھموعہ سرینگرمیں

ہوئے بتایا کہ واقعے کا نوٹس لے لیا ہے اور دھماکے کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

وادی کے بیشتر علاقوں

کیا گیا، جو معمول سے 10 ڈگری اوپر ہے۔ اسی طرح سے منگل کے روز بارہمولہ میں دن کا زیادہ سے زیادہ 22.0، پلوامہ میں 25.5، شوپیان میں 20.2، کولگام میں 23.8، گاندربل میں 20.8، اور سونہ مرگ میں 12.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، یہ ان سبھی جگہوں پر معمول کے درجہ حرارت سے کئی کئی ڈگری اوپر ہے۔ اس دوران منگل کی تپتی دھوپ کے بعد بدھ کے روز سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں صبح سے آسمان پر بادل چھائے۔ اس دوران منگل کی تپتی دھوپ کے بعد بدھ کے روز سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں صبح سے آسمان پر بادل چھائے۔ تاہم ابھی تک کہیں سے بارش ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ بادل چھائے رہنے کی وجہ سے منگل کے برعکس بدھ کو دن کی گرمی یا درجہ حرارت میں کمی پائی گئی۔

مشرق وسطیٰ 'میں

رہنماؤں سے بات کی، انہوں نے عمان کے سلطان ہیثم بن طارق، کویت کے ولی عہد شیخ صباح الخالد الحمد المبارک الصباح اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے الگ الگ فون پر بات کی'۔ لیڈروں کے ساتھ بات چیت کے دوران وزیر اعظم مودی نے اپنے اپنے ممالک میں ہونے والے حملوں پر تشویش کا اظہار کیا اور وہاں مقیم ہندوستانی کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور سیکورٹی پر بات کی۔ یہ فون کالز امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف شروع کیے جانے والے ایک مربوط حملے کے تناظر میں ہوئی ہیں، جس میں اسلامی ملک کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت ہوئی تھی۔ جوابی کارروائی میں، ایران نے خلیج میں اسرائیل اور امریکی فوجی تنصیبات کے ساتھ ساتھ دبئی اور دوحہ کے عالمی کاروباری اور ہوابازی کے مراکز پر بھی ڈرون اور میزائل داغے ہیں۔ گزشتہ دو دنوں کے دوران وزیر اعظم مودی نے بحرین کے بادشاہ اور سعودی عرب کے ولی عہد سے بات کی ہے، اور دونوں ممالک پر ان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حالیہ حملوں کی مذمت کی ہے، اور اس بات پر زور دیا ہے کہ ہندوستان اس مشکل گھڑی میں اپنے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ وزیر اعظم نے اردن کے شاہ عبداللہ دوم سے بھی بات کی ہے اور خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس وقت مغربی ایشیا کی فضائی حدود تقریباً بند ہیں۔ مغربی ایشیا میں فوجی اضافہ کی وجہ سے پروازوں کی خدمات میں خلل پڑنے سے، سینکڑوں ہندوستانی دبئی، دوحہ اور دیگر اہم ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔

راجوری میں ایل او سی

آپریشنل کرنسی اور سخت الرٹ پورے سیکٹر میں بدستور نافذ ہے۔ وائٹ نائٹ کور نے سرحدوں کی حفاظت کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حفاظتی دیوار چوکس کھڑی ہے، دراندازی کی ہر کوشش ناکام ہو جائے گی۔ اس سے پہلے 19 اور 20 فروری کو، فوج کے دستوں نے راجوری کے سندر بنی سیکٹر میں دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش کو ناکام بنایا، جس کے نتیجے میں کچھ ہتھیار اور گولہ بارود ضبط کیا گیا۔

جموں و کشمیر سمیت ایران

مقامات پر منتقل کر دیا ہے۔ سفارت خانے نے کہا ہے کہ اس نے طلبہ کی آمدورفت، کھانے اور رہائش کے انتظامات کیے ہیں۔ تاہم، کچھ طلبہ نے سفارت خانے کی پیشکش کو ٹھکرا دیا ہے اور وہ تہران میں ہی رہتے ہیں۔ سفارت خانے نے کہا کہ ان لوگوں کے لیے، جو اب بھی ایران میں ہیں، پہلے جاری کردہ ایڈوائزری میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ انہیں مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ جہاں ہیں وہیں رہیں، جہاں تک ممکن ہو گھر کے اندر رہیں، اور کھڑکیوں سے دُور رہیں۔ انہیں ہر وقت احتیاط برتنی چاہیے اور احتجاج یا مظاہروں کے علاقوں سے گریز کرنا چاہیے۔ انہیں ایران میں ہندوستان کے سفارت خانے کے ساتھ بھی مستقل رابطے میں رہنا چاہیے۔ منگل کو جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ اس وقت ایران میں موجود جموں و کشمیر کے طلباء کو ملک کے نسبتاً محفوظ علاقوں میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ ایک روز قبل اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصلیٹ جنرل سعید رضا موسائب موتلغ نے کہا تھا کہ ہندوستان سے طلبہ اور دیگر رہائشیوں کو نامزد سرحدی راستوں سے ملک چھوڑنے کی اجازت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں دوسرے ممالک میں سرحد سے گزرنے کے لیے اپنے پاسپورٹ کے علاوہ کسی دستاویز کی ضرورت نہیں ہوگی۔

جموں و کشمیرمیں ہولی

کے ساتھ منایا۔ مختلف فوجی چوکیوں پر اہلکاروں نے ایک دوسرے کو رنگ لگا کر تہوار کی خوشی بانٹی، جس سے وہاں بھی ایک خوشگوار ماحول دیکھنے کو ملا۔ فوجی اہلکاروں نے کہا کہ اگرچہ وہ اپنے گھروں سے دور ہیں، مگر ملک کی خدمت کے جذبے کے ساتھ تہوار منانا ان کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے شہریوں کو امن، بھائی چارے اور ملی یکجہتی کے فروغ کا پیغام بھی دیا۔ ہولی کے موقع پر لیفٹیننٹ گورنر آفس سمیت کئی سرکاری محکموں نے ریاست کے عوام کو تہوار کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار جموں وکشمیر میں امن، ہم آہنگی اور خیرسگالی کو مزید فروغ دے گا۔ ریاست میں مجموعی طور پر ہولی کا تہوار پرامن رہا اور لوگوں نے مذہبی رواداری کے ساتھ اس خوشی کے موقع کو بھرپور انداز میں منایا۔

خوشک موسم کے بیچ

میدانوں میں واپس آتے ہیں اور اکتوبر تک وہاں رہتے ہیں

ہمدردی کی نوکری

کیا تھا، جس کی تنخواہ اس وقت 3050 سے 4910 روپے تھی۔ لیکن انہیں اس عہدے پر کام شروع کرنے کی اجازت نہیں دی گئی کیونکہ بھرتی قوانین کے مطابق اسٹور کیپر ایک ترقی پانے والا عہدہ تھا۔ اس کے بجائے انہیں کم تنخواہ والے کلاس چہارم کے عہدے پر کام کرنے کی اجازت دی گئی جس کی تنخواہ 2550 سے 3200 روپے تھی۔ اونچے عہدے کے لیے ان کا معاملہ متعلقہ حکام کو روانہ کر دیا اپنے ساتھ ناانصافی محسوس ہوتے دیکھ گنائی نے 2006 میں ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ عدالت نے محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کو ہدایت دی کہ وہ ان کے دعوے پر غور کرے۔ بعدازاں حکومت نے 25 اپریل 2008 کو حکم جاری کر کے ان کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ حکم میں کہا گیا کہ اگر کسی افسر سے غلطی ہوئی ہو تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ایک اور غلطی کی جائے۔ ساتھ ہی واضح کیا گیا کہ ان کی تقرری 13 ستمبر 2000 سے کلاس چہارم کے عہدے پر ہی تصور کی جائے گی۔ گنائی نے 2008 کے اس حکومتی حکم کو بھی عدالت میں چیلنج کیا۔ جولائی 2015 میں ہائی کورٹ کے ایک سنگل جج نے حکومت کا حکم منسوخ کرتے ہوئے کہا کہ گنائی کو 13 ستمبر 2005 سے اسٹور کیپر سمجھا جائے، تاہم چونکہ وہ کلاس چہارم کی پوسٹ پر کام کر چکے ہیں اس لیے انہیں اسٹور کیپر کی تنخواہ نہیں ملے گی۔ ریاستی حکومت نے اس فیصلے کے خلاف دوبارہ اپیل دائر کی۔ ڈویژن بنچ نے اس معاملے پر غور کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے فیصلوں، خاص طور پر ریاست اتر پردیش بمقابلہ پریملتا (State of Uttar Pradesh vs Premlata) کا حوالہ عدالت نے کہا کہ ہمدردی کی بنیاد پر تقرری عام بھرتی کے اصول سے ایک استثنا ہے۔ اس کا مقصد صرف اس خاندان کی مدد کرنا ہوتا ہے جس کا کفیل ملازمت کے دوران انتقال کر گیا ہو اور گھر مالی مشکل میں ہو۔ اس کا مقصد خاندان کو کوئی مخصوص یا اونچا عہدہ دینا نہیں ہے۔ بنچ نے صاف الفاظ میں کہا کہ "ہمدردی کی بنیاد پر اونچا عہدہ مانگنا قانونی حق نہیں ہے۔ "عدالت نے یہ بھی کہا کہ چونکہ گنائی نے کلاس چہارم کی پوسٹ قبول کر لی تھی اس لیے وہ بعد میں اسٹور کیپر بننے کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ کے ایک مقدمے راجستھان بمقابلہ امراؤ سنگھ کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ "ایک بار ہمدردی کی بنیاد پر تقرری ہو جائے تو معاملہ وہیں ختم ہو جاتا ہے، ورنہ یہ "لامتناہی ہمدردی" بن جائے عدالت نے مزید کہا کہ اسٹور کیپر کا عہدہ ترقی کے ذریعے ملتا ہے اور اس کے لیے کم از کم پانچ سال کا تجربہ ضروری آخر میں ڈویژن بنچ نے 10 جولائی 2015 کا فیصلہ منسوخ کرتے ہوئے واضح کیا کہ گنائی اگر ترقی چاہتے ہیں تو انہیں بھرتی قوانین اور سینیارٹی کے مطابق ہی ترقی مل سکتی ہے، نہ کہ صرف ابتدائی ہمدردی تقرری کی بنیاد پر۔

رکن پارلیمان

کی دانستہ غلط معلومات کی اشاعت امن، سلامتی اور مجموعی استحکام کے لئے سنگین خطرہ ثابت ہوسکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس ضمن میں سائبر پولیس اسٹیشن سری نگر میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 197 (1) (ڈی) اور 353 (1) (بی) کے تحت ایف آئی آر نمبر 2/2026 اور 3/2026 درج کئے گئے اور دونوں مقدمات کی تحقیقات شروع کی گئیں۔ سری نگر پولیس نے عوامی امن اور قانون و نظم کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ آن لائن مواد شیئر کرنے سے قبل مستند اور سرکاری ذرائع سے معلومات کی تصدیق کریں اور کسی بھی غیر مصدقہ مواد کی تشہیر سے گریز کریں جو فرقہ وارانہ ہم آہنگی یا عوامی نظم و نسق میں خلل ڈال سکتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ قانون کے مطابق مزید قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

دِی۔ اُنہوں نے لوگوں کی اَمن، بھائی چارے، ہم آہنگی اور خوشحالی کے لئے دُعائیں کیں۔ اِس موقعہ پر اُنہوں نے کہا کہ ہولا محلّہ کا تہوار ہمت، لگن، عقیدت اور بے لوث خدمت کے جذبے کی علامت ہے۔ اُنہوں نے دعا کی کہ اِس تہوار سے وابستہ اقدار اور تعلیمات معاشرے کو اتحاد، ہم آہنگی اور اجتماعی ترقی کی طرف تحریک دیتی رہیں۔ اِس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کے ہمراہ ایگزیکٹیو اِنجینئر پی ڈبلیو ڈی نوشہرہ سرور محمود، ایگزیکٹیو اِنجینئر پی ایم جی ایس وائی شاہد چودھری، ڈسٹرکٹ منرل آفیسر راجوری محمد شفیق سمیت دیگر ضلعی و سیکٹورل اَفسران بھی تھے۔

ڈپٹی کمشنر کولگام نے

کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس دورے میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) ڈی ایچ پورہ، بشیر الحسن، چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او)، ایگزیکٹیو انجینئر آر اینڈ بی، تحصیلدار ڈی ایچ پورہ اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

وفد نے وزیر جنگلات

اضافہ ہو اور کارپوریشن سے وابستہ ٹھیکیداروں اور دیگر شراکت داروں کے جائز مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔ وفد نے جنگلات پر انحصار کرنے والے افراد اور مقامی دیہاتیوں کے لئے دیرپا روزگار کے مواقع کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا جس میں ویلیو ایڈیشن، کمیونٹی کی شمولیت اور ماحول دوست اقدامات شامل ہوں۔ وزیر موصوف نے وفد کی طرف سے پیش کردہ مسائل اور تجاویز کو بغور سُنا۔ اُنہوں نے یقین دِلایا کہ مسائل کا مقررہ مدت کے اندر ازالہ کیا جائے گا اور کارپوریشن کے امور میں شفافیت، کارکردگی اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر جاوید رانا نے مزید کہا کہ عملی رُکاوٹوں کو دور کرنے اور مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ضروری اِصلاحات اور جدید کاری کے اَقدامات کئے جائیں گے۔

انصاف تک رسائی

بلکہ اسے عدالتی عمل کے ایک حصے کے طور پر سمجھا جانا چاہئے، اور وکلاء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ منصفانہ ٹرائل کو محفوظ بنانے اور ملزم کے حقوق کو برقرار رکھنے کے لئے تندہی سے کام کرتے رہیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ایک ماہ سے مہینہ کی بنیاد پر سیشنز اور مجسٹریل دونوں سطحوں پر مقدمات کی پیشرفت کا خاص طور پر ان مقدمات کی پیشرفت کا خاص طور پر جائزہ لیا جانا چاہیے جن میں شواہد مکمل ہو چکے ہیں اور فائلیں دلائل کے لیے پوسٹ کی گئی ہیں۔ ضمانت کے معاملات پر بھی خصوصی توجہ مبذول کروائی گئی، ہدایات کے ساتھ ان مقدمات کی فوری پیروی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی جن میں ضمانت دی گئی ہے لیکن رہائی ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔ چیئرمین نے اس بات کا اعادہ کیا کہ لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سسٹم کو اس بات کی ضمانت دینے کے لیے ایک مضبوط طریقہ کار کے طور پر کام کرنا چاہیے کہ کوئی زیر سماعت قیدی یا نادار شخص موثر نمائندگی کے بغیر نہ رہ جائے۔ اس فریم ورک کو مضبوط بنا کر، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی سری نگر اس اصول کو تقویت دینے کی کوشش کرتی ہے کہ انصاف نہ صرف ہونا چاہیے بلکہ سب کے لیے قابل رسائی ہونا چاہیے، خاص طور پر سب سے زیادہ کمزور۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

سڑک کی بلیک ٹاپنگ سمیت عام لوگوں اور آنے والے عقیدت مندوں کی سہولیت کے لئے جلد از جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ افسران اور فیلڈ عملے کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار میں تیزی لائیں اور منظور شدہ تصریحات اور معیاری اصولوں کے مطابق بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے کالی دھر مندر میں حاضری بھی دی اور تمام لوگوں کے لئے اَمن و خوشحالی کے لئے دعائیں کیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے عقیدت مندوں کے لئے بلا رُکاوٹ رسائی، بہتر سہولیات اور مزید آسانیوں کو یقینی بنانے کے لئے جاری کاموں کا بھی معائینہ کیا۔ اُنہوں نے دیگر جاری منصوبوں کا بھی جائزہ لیا اور ان کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔

ایران اور اسرائیل

ہم ان کے ہوائی ٹکٹوں کی قیمت بھی برداشت کرنے کیلئے تیار ہیں۔'' والدین نے حکومت ہند پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد ایران سے تمام ہندوستانی شہریوں کے انخلا میں سہولت فراہم کرنے کے لیے فوری اقدامات کرے۔

مارکیٹ چیکنگ

پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں کئی گنا کا اضافہ کر دیا گیا ہے اور محکمہ امور صارفین وعوامی تقسیم کاری کی جانب سے چیکنگ بس نام کی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق چیکنگ اسکارڈوں کا ہونا نہ ہونا ایک ہی بات ہے پوری وادی میں بازار منافع خوروں، ذخیرہ اندوزوں کی مٹھی میں ہے سیول اور قانون نافذ کرنے والی انتظامیہ منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے سامنے بے بس دکھائی دے رہے ہیں جس کے نتیجے میں غریب عوام کو راحت پہنچانے کے بجائے مصائب ومشکلات میں مبتلا کرنے کے مواقعے دستیاب رکھے جا رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق سرکاری انتظامیہ کی جوابدہی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ کوئی بھی قصاب کا کوئی حساب سے گوشت فروخت کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں شکایتیں درج کرنے کے باوجود ایسے قصابوں کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ سیول اور قانون نافذ کرنے والے ادارے سرمایہ داروں کے سامنے بے بس ہیں۔

مفتی اعظم جموں و کشمیر

بیداری میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دفتر مفتی اعظم نے زور دیا کہ گہری تاریخی بنیادوں پر قائم دینی عہدوں اور لقبوں کو سیاسی نہ بنایا جائے اور نہ ہی غلط انداز میں پیش کیا جائے۔ موصوف نے قائم دینی خدمات کے لیے اپنے احترام کا اعادہ کیا اور عوامی گفتگو میں تحمل اور ذمہ داری کی اپیل کی۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ دینی پیشوائی اور وراثت سے متعلق معاملات کو تاریخی تسلسل کے ساتھ، احترام اور دینی ادب کے ساتھ پیش ہونا چاہیے۔

فوج کے جنرل آفیسر

غیر متزلزل عزم کی تعریف کی''۔

پولیس نے اونتی پورہ

احتیاط برتیں، اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم استعمال کرتے وقت چوکس رہیں، خاص طور پر جب دوستی کی درخواستیں قبول کرتے ہوں یا نامعلوم افراد کے ساتھ مشغول ہوں۔ شرکاء کو مختلف سائبر خطرات کے بارے میں بریفنگ دی گئی، جن میں شناختی چوری، کریڈٹ کارڈ فراڈ، ڈیٹا چوری، سائبر اسٹاکنگ، او ٹی پی گھوٹالے، اور آن لائن گیمنگ فراڈ شامل ہیں۔ شرکاء نے ایسے معلوماتی بیداری پروگراموں کے انعقاد اور سائبر کرائم کے بڑھتے ہوئے خطرے کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنے کے لیے فعال اقدامات کرنے کے لیے جموں وکشمیر پولیس کی کوششوں کو سراہا۔

کشمیر یونیورسٹی میں

پر فائز رہیں گے۔ اس تقرری کے نتیجے میں، شعبہ تجارت (کامرس) کے پروفیسر خورشید احمد اپنی مدت ملازمت پوری ہونے کے بعد 5 مارچ 2026 کی سہ پہر سے کشمیر یونیورسٹی کے ڈین، کالج ڈیولپمنٹ کونسل کے چارج سے فارغ ہو جائیں گے۔ پروفیسر انیسہ شفیع اس سے قبل ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، اور کشمیر یونیورسٹی میں شعبہ سوشیالوجی کے سربراہ کے طور پر خدمات انجام دے چکی ہیں۔

کشمیر یونیورسٹی میں تدریسی

کا مشورہ دیا گیا ہے۔ کلاسز کی بحالی کے حوالے سے مزید اپ ڈیٹس 7 مارچ کے بعد متوقع ہیں۔

آغا سید منتظر

مجالس اور دیگر سوگوارانہ اجتماعات مکمل طور پر مذہبی نوعیت کے تھے، اس لیے انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اقدامات کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے اجتماعات صدیوں پرانی مذہبی روایت کا حصہ ہیں، جنہیں قانون و امن کے دائرے میں رکھتے ہوئے احترام کے ساتھ نمٹایا جانا چاہیے۔ آغا مہدی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی گرفتاریوں اور مقدمات کے اندراج سے نہ صرف عوامی بے چینی میں اضافہ ہوتا ہے، بلکہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور عوامی اعتماد کو بھی ٹھیس پہنچتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ زمینی صورتحال کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایسے اقدامات کرے جو حالات کو آسان بنانے میں مددگار ثابت ہوں، نہ کہ انہیں پیچیدہ کریں۔ اجلاس میں انہوں نے واضح کیا کہ سوگواروں کے خلاف درج مقدمات اور حراست میں لیے گئے افراد کی فوری رہائی ہی وہ راستہ ہے جو خطے میں اعتماد کی بحالی اور پرامن مذہبی سرگرمیوں کی ضمانت فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر انتظامیہ نرم رویّہ اختیار کرے تو وادی میں حالات مزید بہتر ہو سکتے ہیں اور مذہبی پروگرام بغیر کسی رکاوٹ کے پرامن ماحول میں جاری رہیں گے۔

گاندربل میں

کارروائی کرتے ہوئے موقع پر ہی ان گاڑیوں کو روک کر ضبط کر دیا جس کے ساتھ علاقے میں غیر قانونی معدنیات کی ترسیل کے خلاف کریک ڈاؤن مزید سخت کر دیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ غیر قانونی نکاسی نہ صرف سرکاری خزانے کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ علاقے کے ماحولیاتی توازن کے لیے بھی سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاندربل پولیس نے قدرتی وسائل کے تحفظ اور ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا ہے۔

تاخیر پر کٹھوعہ میں

دونوں صورتوں میں، معاہدوں کو معیاری بولی کی دستاویز (SBD) کی متعلقہ شقوں کے تحت ختم کر دیا گیا ہے۔

ثقافتی شعبے

کلچر اینڈ لینگو ئجز اور محکمہ ثقافت میں حالیہ تقرریوں پر ناراضگی مزید شدت اختیار کر گئی ہے۔ فنکار برادری کے ارکان کے مطابق، کلیدی عہدوں پر فائز کئی افسران کے پاس فن اور ثقافت سے متعلق قطعی طور پر کوئی سمجھ، پس منظر یا ویژن نہیں ہے۔ فنکاروں نے ایسی تقرریوں کو خطے کے ثقافتی اداروں کے لیے نقصان دہ قرار دیتے ہوئے فوری ردوبدل کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا ہے کہ ان افسران کی جگہ پیشہ ور افراد کو تعینات کیا جائے جو ثقافتی منظر نامے اور فنکاروں کو درپیش چیلنجز کو حقیقی طور پر سمجھتے ہوں۔ ثقافتی برادری نے متنبہ کیا ہے کہ اگر ان کے خدشات کو نظر انداز کیا جاتا رہا تو اس سے ان فنکاروں میں بیگانگی کے بڑھتے ہوئے احساس کو مزید گہرا کرے گا جنہوں نے طویل عرصے سے جموں و کشمیر کی بھرپور فنی اور ثقافتی میراث کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دی ہیں۔

ایران حملے پر

جموں وکشمیر کی حکومت نے کوئی ردعمل دیا، نہ تعزیت کی اور نہ ہی ایران کے ساتھ کھڑے ہونے کا کوئی عندیہ دیا۔ پی ڈی پی سربراہ نے کہا کہ ایران واحد مسلم ملک رہا ہے جس نے مسئلہ کشمیر پر ہندوستان کے مؤقف کا ساتھ دیا، جبکہ دیگر مسلم ممالک ہمیشہ پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے ہمیشہ ہندوستان کے ساتھ دوستی نبھائی، حتیٰ کہ پابندیوں کے باوجود مفت تیل فراہم کیا، لیکن آج جب ایران مشکل میں ہے تو ہماری قیادت خاموش ہے۔ محبوبہ مفتی نے آغا روح اللہ مہدی اور جنید عظیم متو کے خلاف درج ایف آئی آرز کو غیر ضروری اور سیاسی انتقام قرار دیتے ہوئے فوری واپسی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ صرف آواز اٹھانے پر مقدمات قائم کرنا جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں رہنماؤں پر سوشل میڈیا پر 'جھوٹی اور گمراہ کن' معلومات پھیلانے کا الزام ہے اور ان کے خلاف سائبر پولیس اسٹیشن سرینگر میں مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پی ڈی پی رہنما نے مسلم ممالک کی ایران پر حملے کے خلاف خاموشی کو بھی افسوسناک قرار دیا اور کہا کہ یہ ممالک امریکہ اور اسرائیل کے دباؤ میں آ کر ایران کو تنہا چھوڑ رہے ہیں۔ محبوبہ مفتی نے وادی کے نوجوانوں سے پرامن رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اقتصادی حالت خراب ہے، سیاحت کا شعبہ ابھر رہا ہے اور سیب کی صنعت امریکی ٹیرف کے باعث شدید بحران میں جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرتشدد مظاہروں سے حالات مزید خراب ہوں گے۔

رام بن میں خاتون

کے لیے لاحقین کے سپرد کر دیا گیا۔ متوفیہ کے اہل خانہ نے پولیس کے فوری ایکشن کی ستائش کی ہے۔ وہیں پولیس کی جانب سے علاقے میں کوئی ناخوشگوار واقعہ روکنے کے لئے پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی ہے۔

سکاست نے اعلیٰ

کے ساتھ اپنے موجودہ تعاون کے بارے میں آگاہ کیا، نیوٹراسیوٹیکل اور آیورویدک فارمولیشنوں کی سائنسی توثیق میں اپنے تجربے کو اجاگر کیا۔ بات چیت کا بنیادی محور سیری کلچر میں جدید تحقیق اور اس کی ضمنی مصنوعات کے استعمال میں مدد کے لیے ایک مشترکہ آلات سازی کی سہولت کا قیام تھا۔ شرکاء نے اینٹی بائیوٹک سے پاک پولٹری فیڈ سلوشنز کے ڈیزائن اور جدید نیوٹراسیوٹیکل فارمولیشنز کی تخلیق پر بھی تبادلہ خیال کیا جو خطے کی منفرد حیاتیاتی تنوع سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میٹنگ میں صنعت پر مبنی تعلیمی اور ہنر پر مبنی پروگراموں، طلباء کے تبادلے کے اقدامات، اور یونیورسٹی کی زیر قیادت اختراعات کے تحفظ اور تجارتی بنانے کے لیے انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس (IPR) کی سہولت کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ وائس چانسلر نے دورے پر آئے ہوئے وفد کو سراہا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی صنعت۔ تعلیمی شراکت داری جدت طرازی کو تیز کرنے اور سائنسی تحقیق کو سماجی طور پر مؤثر، تجارتی لحاظ سے قابل عمل حل میں ترجمہ کرنے کے لیے ضروری ہے۔

لالچوک میں تیسرے

جبکہ شہر میں داخل ہونے والے مقامات پر خصوصی چیکنگ پوائنٹس قائم کیے گئے جہاں گاڑیوں اور پیدل چلنے والوں کی سخت تلاشی لی جا رہی تھی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ 'احتجاج کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے وادی کے تمام حساس مقامات پر سیکورٹی مزید بڑھا دی گئی ہے۔ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے فورسز مکمل الرٹ ہیں۔' ان کے بقول سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی افواہوں کو روکنے کے لیے سائبر نگرانی بھی سخت کر دی گئی ہے۔ شیعہ اکثریتی علاقوں - سعیدہ کدل، حسن آباد، شہید گنج، بمنہ، بڈگام، ماگام، گاندربل اور پلوامہ - میں بھی بدھ کو بھاری سیکورٹی تعیناتی دیکھنے میں آئی، جہاں ایک روز قبل ماتمی جلوس نکالے گئے تھے۔ مقامی لوگوں کے مطابق ان علاقوں میں چوکسی معمول سے کہیں زیادہ رہی، جبکہ پولیس اور فورسز کے گشت میں بھی اضافہ کیا گیا۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ امن وامان برقرار رکھیں، افواہوں پر یقین نہ کریں اور ضرورت کی صورت میں پہلے سے تصدیق شدہ معلومات پر ہی انحصار کریں۔ ساتھ ہی کہا گیا کہ یہ تمام اقدامات احتیاطی نوعیت کے ہیں اور حالات کو پوری طرح معمول پر لانے تک جاری رہیں گے۔

نیوزی لینڈ ٹیم ٹونٹی عالمی کپ کے فائنل میں، یکطرفہ مقابلہ میں جنوبی افریقہ کو 9وکٹوں سے دی شکست

کولکتہ/۴مارچ/(آفاق سپورٹس ڈیسک)ٹی 20-عالمی کپ 2026 کا پہلا سیمی فائنل مقابلہ آج کولکاتا کے ایڈن گارڈن میں کھیلا گیا، جو پوری طرح سے یکطرفہ ثابت ہوا۔ نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلے گئے اس مقابلہ میں ٹاس کیوی ٹیم کے کپتان مشیل سینٹنر نے جیتا اور پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ بہت صحیح ثابت ہوا، کیونکہ 77رن پر ہی نصف ٹیم پویلین لوٹ گئی تھی۔ ٹرسٹن اسٹبس اور مارکو یانسن کے درمیان ہوئی 73رنوں کی شراکت داری نے ٹیم کولڑائی میں واپس ضرور لایا، لیکن 170 رنوں کا ہدف ایڈن گارڈن کے میدان میں جیت کے لیے کافی نہیں تھا۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے بلے بازی میں مارکو یانسن (30 گیندوں میں ناٹ آوٹ 55رن)، ڈیوالڈ بریوس (27 گیندوں میں 34رن) اور ٹرسٹن اسٹبس (24 گیندوں میں 29رن) کے علاوہ کوئی بھی بلے باز بہتر کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر پایا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے کول میکونکی نے اننگ کے دوسرے ہی اوور میں (جوان کا پہلا اوور تھا) کوئنٹن ڈیکاک اور ریان ریکلٹن کو پویلین بھیج کر جنوبی افریقہ کی کمر توڑ دی۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ انھوں نے ایک ہی اوور کیا اور 9رن دے کر 2 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ اس کے بعد انھیں دوسرا اوور کرنے کا موقع ہی نہیں دیا گیا۔ 2-2وکٹیں میٹ ہنری اور رچن رونندرا کو بھی حاصل ہوئیں۔ 1-1وکٹ لاکی فرگوسن اور جیمس نیشم کے حصے میں آئے۔ 20اوورس میں جنوبی افریقہ کسی طرح 8وکٹ کے نقصان پر 169رن بنانے میں کامیاب ہوئی۔ نیوزی لینڈ کی جب بلے بازی شروع ہوئی تو سلامی بلے بازوں ٹم سائفرٹ اور فن ایلن نے ابتدا سے ہی جارحانہ رخ اختیار کر لیا۔ ٹم سائفرٹ کی شکل میں نیوزی لینڈ کا جب پہلا وکٹ گرا تو وہ دسویں اوور کی پہلی گیند تھی اور ٹیم کا اسکور 117رن پہنچ چکا تھا۔ یعنی میچ جنوبی افریقہ کی گرفت سے پوری طرح باہر نکل چکا تھا۔ سائفرٹ نے 33 گیندوں میں 2چھکوں اور 7 چوکوں کی مدد سے 58رن بنائے۔ دوسرے سلامی بلے باز فن ایلن نے تو ان سے بھی زیادہ طوفانی رنگ اختیار کیا ہوا تھا۔ سائفرٹ کے آوٹ ہونے کے بعد وہ مزید جارح ہو گئے اور محض 33 گیندوں پر ناٹ آوٹ 100رن بنا کر ٹیم کو جیت دلانے کے بعد ہی دَم لیا۔ انھوں نے 8چھکے اور 10 چوکے لگائے۔ فن ایلن کو ان کی طوفانی اننگ کے لیے پلیئر آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ رچن رویندر نے 11 گیندوں پر ناٹ آوٹ 13رنوں کی اننگ کھیلی۔ جنوبی افریقہ کے گیند بازوں کی بری کارکردگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صرف لُنگیسو رباڈا ایسے گیند باز رہے، جن کا فی اوور 10 سے نیچے کا رَن ریٹ رہا۔ انھوں نے 3 اوورس میں 28رن دے کر ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ باقی گیند باز وکٹ سے محروم رہے۔ مارکو یانسن نے تو 2.5 اوورس میں ہی 53رن لٹا دیے۔ کاربن باش نے بھی 2 اوورس میں 35رن اور لنگی اینگیڈی نے 2اوورس میں 22 رن خرچ کیے۔ اپنی اسپن سے سبھی کو پریشان کرنے والے کیشو مہاراج بھی پٹائی سے نہیں بچ سکے۔ انھوں نے 3اوورس میں 33رن دیے۔

لاریئس ورلڈ اسپورٹس ایوارڈز :2026 الکاراز اور سنر 'ورلڈ اسپورٹس مین آف دی ایئر' کے لیے نامزد

لوزانے 4مارچ (یواین آئی) ٹینس کی دنیا کے دو بڑے نام، کارلوس الکاراز اور جینک سنر کو باوقار 'لاریئس ورلڈ اسپورٹس مین آف دی ایئر' ایوارڈ 2026 کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ برازیل کے 19 سالہ ابھرتے ہوئے کھلاڑی جواؤ فونسیکا کو 'ورلڈ بریک تھرو آف دی ایئر' کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ یہ نامزدگیاں عالمی کھیلوں میں ٹینس کھلاڑیوں کی مسلسل برتری کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس سے قبل 2024 میں نوواک جوکووچ یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ اب الکاراز اور سنر دونوں پہلی بار یہ ٹرافی اپنے نام کرنے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ ہسپانوی اسٹار الکاراز پہلے ہی 2023 میں 'بریک تھرو آف دی ایئر' کا ایوارڈ جیت چکے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سال سب سے زیادہ 8 ٹائٹلز جیتے، جن میں رولاں گیرو (فرانس اوپن) اور یوایس اوپن جیسے میجر ٹورنامنٹس شامل ہیں۔ یوایس اوپن کی فتح کے بعد وہ ایک بار پھر ورلڈ نمبر 1 پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ اطالوی کھلاڑی جینک سنر نے بھی 2025 میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انہوں نے آسٹریلین اوپن اور ومبلڈن جیت کر ٹینس کی دنیا کو حیران کیا۔ سنر نے ٹیورن میں لگاتار دوسری بار 'نٹو اے ٹی پی فائنلز' کا خطاب اپنے نام کیا۔ وہ جون 2024 سے ستمبر 2025 تک عالمی درجہ بندی میں پہلے نمبر پر براجمان رہے۔ برازیل کے 19 سالہ جواؤ فونسیکا کی نامزدگی ان کی برق رفتار ترقی کا اعتراف ہے۔ 2025 میں انہوں نے دو اے ٹی پی ٹائٹلز جیتے اور اپنے کیریئر کی بہترین 24ویں رینکنگ حاصل کی۔ لاریئس ورلڈ اسپورٹس ایوارڈز کی پروقار تقریب 20اپریل 2026 کو میڈرڈ کے تاریخی 'سیبلیس پیلس' میں منعقد ہوگی، جہاں دنیا بھر کے نامور کھلاڑیوں کی موجودگی میں فاتحین کا اعلان کیا جائے گا۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ :2026 عالمی میلے کے آغاز میں 100 دن باقی، الٹی گنتی شروع

ایجبسٹن، 4مارچ (یواین آئی) آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے باقاعدہ آغاز میں اب محض 100دن باقی رہ گئے ہیں۔ اس سنگ میل کی مناسبت سے دنیا بھر کے تاریخی کرکٹ میدانوں میں عالمی مقابلوں کے لیے 'کاؤنٹ ڈاؤن' (الٹی گنتی) کا آغاز کر دیا گیا ہے، جس نے شائقینِ کرکٹ کے جوش و خروش کو بلندیوں پر پہنچا دیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا پہلا میچ 12جون 2026 کو برمنگھم کے تاریخی ایجبسٹن کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا، جہاں میزبان انگلینڈ کا مقابلہ سری لنکا سے ہوگا۔ 100دن مکمل ہونے پر ایجبسٹن کی مشہور رزلٹ اسکرین کو خصوصی طور پر الٹی گنتی کے لیے تیار کیا گیا، جس کی تقریب میں انگلش کپتان نیٹ اسکیور برنٹ، صوفیہ ڈنکلے اور لارین فائلر نے شرکت کی۔ برطانیہ کے ساتھ ساتھ دنیا کے دیگر بڑے اسٹیڈیمز نے بھی اس مہم میں حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ ڈائریکٹر کے مطابق، یہ ایونٹ خواتین کرکٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا میلہ ثابت ہوگا جہاں دنیا کی بہترین کھلاڑی عالمی ٹائٹل کے لیے پنجہ آزمائی کریں گی۔

اسپین بمقابلہ ارجنٹائن : دوحہ سے معطّلی کے بعد لندن میزبانی کے لیے پسندیدہ ترین مقام

میڈرڈ، 4مارچ، (ایجنسیز) فٹ بال کی عالمی تنظیمیں (یوئیفا اور کونبول) اس ماہ شیڈول "فائنل لیسما" کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لیے جمعرات کی ڈیڈ لائن سے قبل ایک اہم اجلاس کریں گی۔ مشرقِ وسطیٰ کی موجودہ صورتحال کے باعث قطر میں میچ کے انعقاد پر سوالیہ نشان لگنے کے بعد اب لندن کو اس بڑے ٹاکرے کے لیے موزوں ترین متبادل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یورپی چیمپئن اسپین اور کوپا امریکہ فاتح ارجنٹائن کے درمیان یہ میچ 27مارچ کو دوحہ کے لوسیل اسٹیڈیم میں کھیلا جانا تھا۔ تاہم خطے میں جاری فوجی کشیدگی اور حملوں کے بعد قطر فٹ بال ایسوسی ایشن نے تمام ٹورنامنٹس غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیے ہیں۔ ان حالات میں قطر کے لیے اس بڑے ایونٹ کی میزبانی کرنا اب ناممکن دکھائی دے رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق، اگر دوحہ کو باقاعدہ طور پر مسترد کر دیا جاتا ہے، تو لندن اس کا بہترین حل ہو سکتا ہے اگرچہ 27مارچ کو ویمبلے اسٹیڈیم میں انگلینڈ اور یوراگوئے کا میچ شیڈول ہے، لیکن لندن میں دیگر کئی بڑے اسٹیڈیمز موجود ہیں جو اس ہائی پروفائل میچ کی میزبانی کر سکتے ہیں۔ ارجنٹائن نے اسپین میں (میڈرڈ) کھیلنے کی تجویز مسترد کر دی تھی کیونکہ وہ اسے 'ہوم ایڈوانٹیج' تصور کر رہے تھے۔ ہسپانوی کوچ لوئس ڈی لا فوئنٹے نے زور دیا ہے کہ جون جولائی میں ہونے والے ورلڈ کپ سے قبل یہ انٹرنیشنل ونڈو تیاریوں کے لیے انتہائی اہم ہے۔

دورہ بنگلہ دیش: پاکستانی ٹیم کا اعلان، بابر اور صائم ایوب کی چھٹی، شاہین آفریدی کپتان برقرار

لاہور، 4مارچ (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے بنگلہ دیش کے خلاف 11 سے 15 مارچ تک شیڈول تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بار اسکواڈ میں کئی بڑے فیصلے دیکھنے میں آئے ہیں، جن میں سابق کپتان بابر اعظم اور صائم ایوب کی چھٹی اور 6 نئے کھلاڑیوں کی شمولیت نمایاں ہے۔ بائیں ہاتھ کے اسٹار فاسٹ بالر شاہین شاہ آفریدی ٹیم کی قیادت برقرار رکھیں گے۔ سلیکشن کمیٹی نے مستقبل کی منصوبہ بندی کے تحت 6ان کیپڈ (غیر آزمودہ) کھلاڑیوں کو قومی رنگ میں رنگنے کا موقع دیا ہے، جن میں سے بیشتر حال ہی میں 'پاکستان شاہینز' کا حصہ رہے ہیں۔ جن میں عبدالصمد، معاذ صداقت، محمد غازی غوری، سعد مسعود، صاحبزادہ فرحان اور شامیل حسین شامل ہیں۔ عبدالصمد، معاذ صداقت، سعد مسعود اور شامیل حسین حال ہی میں پاکستان شاہینز کی جانب سے انگلینڈ لائنز کے خلاف ابوظہبی میں ایکشن میں دکھائی دیے تھے۔ پاکستان کا 15 رکنی ون ڈے سکواڈ: شاہین شاہ آفریدی (کپتان)، عبدالصمد، ابرار احمد، فہیم اشرف، فیصل اکرم، حارث رؤف، حسین طلعت، معاذ صداقت، محمد رضوان (وکٹ کیپر)، محمد وسیم جونیئر، محمد غازی غوری (وکٹ کیپر)، سعد مسعود، صاحبزادہ فرحان، سلمان علی آغا اور شامیل حسین

ٹی 20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں ہندستان۔انگلینڈ آمنے سامنے

ممبئی، 4مارچ (یواین آئی) جمعرات کی شام وانکھیڈے اسٹیڈیم میں ایک عظیم اجتماع نظر آنے گا۔ موقع ہے ہندستان اور انگلینڈ کے درمیان آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کا۔ فضا میں امید بھی ہے، بے چینی بھی اور ہلکی سی مسابقتی تپش بھی۔ سال 2022 میں انہوں نے سیمی فائنل میں ہندستان کو اس مہارت سے زیر کیا کہ وہ ایک سرکاری کارروائی جیسا محسوس ہوا۔ 2024 میں ہندستان نے اسی وقار کے ساتھ حساب برابر کر دیا۔ اب مقابلہ ایک، ایک سے برابر ہے اور دونوں ٹیمیں اس کہانی کا آخری باب جلی حروف میں لکھنا چاہتی ہیں۔ ہندستان کی طاقت صرف اس کے ستاروں میں نہیں بلکہ اس کے تنوع میں ہے۔ سنجو سیمسن، اپنی ناقابلِ شکست 97 رنز کی اننگز کے بعد، ناقدین اور سلیکٹرز دونوں کو یاد دلا چکے ہیں کہ نفاست اور جرات ساتھ ساتھ چل سکتی ہیں۔ وہ اب محض جھلک دکھانے والے فنکار نہیں، بلکہ کہانی کے مرکزی کردار بن چکے ہیں۔ کپتان سوریہ کمار یادو ایک ایسے ہنر مند بلے باز ہیں جن کے شاٹس تربیت سے زیادہ تخیل کا نتیجہ لگتے ہیں۔ جب وہ ردھم میں ہوں تو عمدہ بولنگ بھی عوامی شکایت بن جاتی ہے۔ ہاردک پانڈیا اپنی مخصوص شان و شوکت کے ساتھ موجود ہیں - ایسے کھلاڑی جو لمبے چھکے بھی لگا سکتے ہیں اور اسی سانس میں وزنی اوورز بھی کرا سکتے ہیں۔ ان کا کردار اعداد و شمار سے زیادہ موجودگی کا ہے۔ پھر تلک ورما ہیں، کم عمر مگر پُر اعتماد، جو ایسے بیٹنگ کرتے ہیں جیسے مستقبل کی بریفنگ پہلے ہی لے چکے ہوں۔ ایشان کشن اوپننگ میں بے تابی لاتے ہیں - کبھی بے احتیاط، اکثر سنسنی خیز۔ شیوم دوبے، ممبئی کے اپنے سپوت، ان باؤنڈریز سے پرانے دوستوں جیسا تعلق رکھتے ہیں؛ مختصر گیندوں سے وہ خاص رعایت کی توقع نہ رکھیں۔ ہندستان کی بولنگ متضاد رنگوں کا مجموعہ ہے۔ جسپریت بمراہ درستگی کی جیتی جاگتی مثال ہیں، جو ہنگامے کو حساب میں بدل دیتے ہیں۔ ارشدیپ سنگھ اپنے بائیں ہاتھ کے زاویے سے ابتدائی سوئنگ اور آخری لمحات میں حیرتیں سمیٹ لاتے ہیں۔ ورون چکرورتی ایک معمہ ہے؛ بلے باز انہیں سمجھنے کی کوشش میں اکثر ان کے وکٹوں میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ اکشر پٹیل خاموشی سے ذہانت کا مظاہرہ کرتے ہیں اور خاص طور پر دائیں ہاتھ کے بلے بازوں کو الجھانے میں مہارت رکھتے ہیں۔ انگلینڈ بھی کوئی معمولی مہمان نہیں۔ کپتان جوز بٹلر جوئے باز کی سی جرات رکھتے ہیں - کامیاب ہوں تو بے خوف، ناکام ہوں تو بے معذرت۔ فل سالٹ پاور پلے کو اس سے پہلے دھماکے سے بدل سکتے ہیں کہ تماشائی اپنی نشست سنبھالیں۔ ہیری بروک نوجوانی کے اعتماد سے کھیلتے ہیں، گویا شک نام کی شے سے واقف ہی نہ ہوں۔ ٹام بینٹن کھیل کی غیر متوقع مگر دلکش شخصیت ہیں - دل موہ لینے والے اور کبھی کبھار تباہ کن۔ ول جیکس اور سیم کرن انگلینڈ کو لچک عطا کرتے ہیں؛ خاص طور پر کرن کو اس وقت نمودار ہونے کی عادت ہے جب مخالف خود کو سب سے زیادہ مطمئن سمجھتا ہو۔ بولنگ میں عادل رشید تماشے سے زیادہ باریکی پر یقین رکھتے ہیں، بلے بازوں کو لالچ میں لا کر قابو کرتے ہیں۔ جوفرا آرچر جب رفتار پکڑتے ہیں تو یوں لگتا ہے جیسے کسی جلدی میں ہوں - تیز، بے رحم۔ لیام ڈاسن اور جیمی اوورٹن کنٹرول اور طاقت کا متوازن امتزاج پیش کرتے ہیں۔ وانکھیڈے کی پچ عموماً مددگار مگر کبھی کبھار شرارتی ثابت ہوتی ہے، اور رنز کی فراوانی کا وعدہ کرتی ہے۔ یہاں 200 کے قریب اسکور کا ذکر ایسے ہوتا ہے جیسے موسم کی بات ہو۔ مگر سیمی فائنل عجیب مخلوق ہوتے ہیں؛ یہ پیش گوئیوں کا مذاق اڑاتے اور اعصاب کی مضبوطی کو انعام دیتے ہیں۔ ہندستان گھریلو میدان میں ورلڈ کپ جیت کر تاریخ رقم کرنا چاہتا ہے۔ انگلینڈ اپنی سفید گیند کی کرکٹ میں انقلاب کی توثیق کے درپے ہے۔

سری لنکن ویمنز ٹیم نے ویسٹ انڈیز سے سیریز جیت لی

سینٹ جارج، 4مارچ (یواین آئی) اسپنرز کی عمدہ بالنگ اور اوپنر ہسینی پریرا کی ناقابلِ شکست نصف سنچری کی بدولت سری لنکا کی خواتین ٹیم نے تیسرے ٹی 20-میچ میں ویسٹ انڈیز کو 9 وکٹوں سے دھول چٹا دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز 0-2 سے اپنے نام کر لی۔ منگل کی رات کھیلے گئے اس میچ میں سری لنکن کپتان چماری اتاپتو نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ ویسٹ انڈیز کا آغاز مایوس کن رہا اور صرف 28 کے اسکور پر اس کی 3 ٹاپ بیٹرز پویلین لوٹ گئیں۔ اسٹیفنی ٹیلر (24) اور ڈینڈرا ڈوٹن (28) نے اننگز کو سہارا دینے کی کوشش کی لیکن وقفے وقفے سے گرتی وکٹوں نے ٹیم کو دباؤ میں رکھا۔ جب ٹیم 100 رنز کے اندر سمٹتی نظر آ رہی تھی، تب چنیل ہنری نے برق رفتار بیٹنگ کرتے ہوئے صرف 15 گیندوں پر ناقابلِ شکست 32 رنز بنا کر ٹیم کا مجموعہ 5 وکٹوں پر 119 رنز تک پہنچا دیا۔ سری لنکا کی جانب سے سوگندھیکا کماری اور انوکا رانا ویرا نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ 120 رنز کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکن بیٹرز نے پراعتماد بیٹنگ کی اور مطلوبہ ہدف 17.4 اوورز میں صرف ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ ہسینی پریرا اور چماری اتاپتو نے پہلی وکٹ کے لیے 49 رنز جوڑ کر جیت کی بنیاد رکھی۔ اتاپتو 32 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ہسینی پریرا کی ففٹی: حسینی پریرا نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 59 گیندوں پر 4 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 52 رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہیں۔ دولانی نے بھی جارحانہ انداز اپنایا اور 25 گیندوں پر 34 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو فتح کی دہلیز تک پہنچایا۔

تمام افواہیں دم توڑ گئیں : کرسٹیانو رونالڈو سعودی عرب میں ہی موجود ہیں

ریاض، 4مارچ (یواین آئی) النصر فٹ بال کلب کے سپر اسٹار اور پرتگال کے لیجنڈری کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو کے بارے میں پھیلی ہوئی تمام قیاس آرائیاں ختم ہوگئی ہیں۔ مقامی اخبار عرب نیوز نے تصدیق کی ہے کہ رونالڈو سعودی عرب چھوڑ کر نہیں گئے بلکہ وہ دارالحکومت ریاض میں ہی مقیم ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ کی حالیہ کشیدہ صورتحال اور ایران و اسرائیل کے درمیان فوجی تنازع کے بعد سوشل میڈیا اور بعض میڈیا اداروں نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ کرسٹیانو رونالڈو کا نجی طیارہ پیر کی رات دیر گئے میڈرڈ (اسپین) کے لیے روانہ ہو گیا ہے۔ کھلاڑی اور ان کا خاندان سکیورٹی وجوہات کی بنا پر خطے سے منتقل ہو رہا ہے۔ ان خبروں کی تردید اس وقت ہوئی جب النصر کلب نے اپنے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹ (X) پر منگل کی رات تربیتی سیشن کی تصاویر جاری کیں۔ ان تصاویر میں رونالڈو کو دیگر کھلاڑیوں کے ساتھ معمول کی مشقیں کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ذرائع کا کہنا ہے کہ رونالڈو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں اور ان کا فی الحال سعودی عرب چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ خطے میں جاری سیاسی عدم استحکام کے باوجود سعودی پرو لیگ کی سرگرمیاں اور عالمی اسٹارز کی موجودگی بدستور برقرار ہے، اور رونالڈو کا قیام اس بات کا ثبوت ہے کہ کھلاڑیوں کو مقامی سکیورٹی انتظامات پر مکمل اعتماد ہے۔

ایران-اسرائیل کشیدگی: فوجی تنازع کے سائے میں ایرانی خواتین فٹ بال ٹیم کا عزم

گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا، 4مارچ (یواین آئی) مشرقِ وسطیٰ میں تیزی سے بگڑتی ہوئی فوجی صورتحال اور ایران پر ہونے والے حالیہ فضائی حملوں کے باوجود، ایرانی خواتین کی قومی فٹ بال ٹیم ویمنز ایشین کپ میں اپنی مہم جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ بدھ کے روز ایک پریس کانفرنس کے دوران 21 سالہ ایرانی فارورڈ سارہ دیدارا اپنے وطن کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "ظاہر ہے کہ ہم سب اپنے خاندانوں اور پیاروں کے لیے فکرمند اور اداس ہیں۔ میں امید کرتی ہوں کہ میرے ملک کے لیے جلد اچھی خبریں آئیں گی اور میرا ملک مضبوطی سے زندہ رہے گا۔ ٹیم کی کوچ مرضیہ جعفری نے تسلیم کیا کہ کھلاڑیوں کے لیے اپنے گھر والوں کی فکر کے درمیان کھیل پر توجہ مرکوز کرنا انتہائی مشکل ہے۔ کوچ نے کہا کہ کوئی بھی جنگ سے محبت نہیں کرتا، لیکن ہم یہاں پیشہ ورانہ فٹ بال کھیلنے آئے ہیں اور پوری کوشش کر رہے ہیں کہ اگلے میچ پر توجہ دیں۔ انہوں نے آسٹریلیا میں مقیم ایرانیوں کی حمایت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی کارکردگی سے انہیں فخر محسوس کروانا چاہتی ایران کو اپنے افتتاحی گروپ اے میچ میں جنوبی کوریا کے ہاتھوں 0-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی رینکنگ : صاحبزادہ فرحان عالمی نمبر ون بننے کے قریب

دبئی، 4مارچ (یواین آئی) آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں شاندار کارکردگی کے ثمرات رینکنگ کی صورت میں سامنے آنے لگے ہیں۔ پاکستانی اوپنر صاحبزادہ فرحان اپنی ریکارڈ ساز بیٹنگ کی بدولت ہندوستانی بلے باز ابھیشیک شرما کی پہلی پوزیشن کے لیے بڑا خطرہ بن گئے ہیں، جبکہ بولنگ میں ابرار احمد نے بھی ٹاپ 3 میں جگہ بنالی ہے۔ صاحبزادہ فرحان، جو ایک ہی ورلڈ کپ ایڈیشن میں دو سنچریاں اسکور کرنے والے دنیا کے واحد بلے باز بن چکے ہیں، ایک درجے ترقی کے بعد 848 پوائنٹس کے ساتھ اب دوسرے نمبر پر براجمان ہیں۔ ابھیشیک شرما بدستور سرفہرست ہیں جبکہ انگلینڈ کے فل سالٹ تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔

بین الاقوامی خبریں

مجتبیٰ خامنہ ای ایران کے نئے رہبر اعلیٰ

یہ فیصلہ ایران کی بااختیار مجلس خبرگان نے کیا

تہران، 4مارچ (یواین آئی) مرحوم آیت اللہ علی خامنہ ای کے صاحبزادے مجتبیٰ خامنہ ای کو ایران کے نئے سپریم لیڈر کے طور پر ملک کے مذہبی ادارے مجلس خبرگان (اسمبلی آف ایکسپرٹ) نے منتخب کر لیا ہے۔ یہ خبر ایران انٹرنیشنل نے رپورٹ کی ہے۔ یہ فیصلہ ایران کی بااختیار مجلس خبرگان نے کیا، جو آئینی ادارہ ہے اور سپریم لیڈر کے انتخاب اور نگرانی کی ذمہ دار ہے۔ اس اقدام کے ساتھ جانشینی کا وہ عمل باضابطہ طور پر مکمل ہو گیا جو 28 فروری کو تہران میں ان کی رہائش گاہ پر ہونے والے حملوں میں آیت اللہ خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد شروع ہوا تھا۔ 85 سالہ آیت اللہ علی خامنہ ای 1989 سے اسلامی جمہوریہ ایران کی قیادت کر رہے تھے، جس کے باعث وہ خطے کے طویل ترین عرصے تک خدمات انجام دینے والے سربراہانِ مملکت میں شمار ہوتے تھے۔ ان کا دورِ قیادت ایران کی جدید تاریخ کے اہم مراحل پر محیط رہا، جن میں امریکہ کے ساتھ طویل کشیدگی، علاقائی پراکسی تنازعات، بین الاقوامی پابندیاں اور عالمی طاقتوں کے ساتھ

پیچیدہ جوہری مذاکرات شامل ہیں۔۔ مجتبیٰ حسینی خامنہ ای 1969ء میں مشہد میں پیدا ہوئے اور وہ علی خامنہ ای کے دوسرے بڑے بیٹے ہیں، ان کے 5 بہن بھائی ہیں، ان کی پرورش ایسے دور میں ہوئی جب ان کے والد سابق شاہ محمد رضا پہلوی کے خلاف سرگرم ایک نمایاں مذہبی رہنما کے طور پر ابھر رہے تھے۔ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت، نئے ایرانی سپریم لیڈر کے انتخاب کا آئینی طریقہ کار کیا ہے؟ 1979ء کے اسلامی انقلاب کے بعد خامنہ ای خاندان نئے ریاستی ڈھانچے کے مرکز میں آ گیا، تہران منتقلی کے بعد مجتبیٰ حسینی نے الوی ہائی اسکول میں تعلیم حاصل کی، جو حکومتی حلقوں سے وابستہ شخصیات پیدا کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ بعدازاں انہوں نے قم میں علماء کی زیرِ نگرانی دینی تعلیم حاصل کی، تاہم کئی دہائیوں کی مذہبی تعلیم کے باوجود وہ تاحال آیت اللہ کے درجے تک نہیں پہنچ سکے۔

اسپین کے وزیر اعظم کا امریکی صدر کی دھمکیوں پر سخت جواب

جنگ کی مخالفت اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کا اعلان کر دیا

میڈرڈ، 4مارچ (ایجنسیز) اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تجارت ختم کرنے کی دھمکی کا سخت جواب دیتے ہوئے جنگ کی مخالفت اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیلی ویژن پر 10 منٹ کے خطاب میں اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے یوکرین، غزہ اور 20 سال قبل ہونے والی عراق جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ میری حکومت کے موقف کو صرف چار لفظوں میں بیان کیا جا سکتا ہے "جنگ نہیں ہونی چاہیے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسپین کی جانب سے ایران پر حملوں کے لیے مشترکہ فوجی اڈوں (مورون اور روٹا) کے استعمال کی اجازت نہ دینے پر مکمل تجارتی پابندیاں لگانے کی دھمکی دی ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک میرز سے ملاقات کے دوران ٹرمپ نے اسپین کو خوفناک پارٹنر قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہم اسپین کے ساتھ تمام تجارت ختم کر دیں گے اور ہمارا ان سے کوئی لینا دینا نہیں ہوگا۔ دوسری جانب جرمن چانسلر نے ٹرمپ کو واضح کیا کہ وہ جرمنی یا یورپ کے ساتھ اسپین کو نکال کر کوئی علیحدہ معاہدہ نہیں کر سکتے۔ ٹرمپ نے اسپین پر دفاعی بجٹ جی ڈی پی کے 5 فیصد تک نہ بڑھانے کا الزام بھی عائد کیا۔ وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے اپنے خطاب میں کہا کہ مشرقِ وسطیٰ کی جنگ ایک تباہی" ہے اور ایک غیر قانونی کام کا جواب دوسرے غیر قانونی کام سے نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے 2003 کی

عراق جنگ کی ناکامی کا تذکرہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ ایران پر حملوں کے معاشی اثرات کروڑوں لوگوں کے لیے تباہ کن ہوں گے۔ سانچیز نے سخت لہجے میں کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ کچھ صدور اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے جنگ کی دھول کا سہارا لیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ سوال یہ نہیں ہے کہ ہم ایرانی قیادت کے ساتھ ہیں یا نہیں، بلکہ سوال یہ ہے کہ کیا ہم امن اور بین الاقوامی قانون کے حق میں ہیں یا نہیں۔ اسپین کی حکومت اس وقت جنگ کے ممکنہ معاشی اثرات سے اپنے شہریوں کو بچانے کے لیے اقدامات کا جائزہ لے رہی ہے۔

اینٹی شپ میزائل اور جدید ہتھیاروں سے لیس ایران کا جنگی جہاز ڈوب گیا، کئی ہلاک

140 افراد لاپتا، بچاؤ کاروائیاں جاری،

کولمبو/ ۴مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) سری لنکا میں گالے بندرگاہ کے قریب

ایرانی بحریہ کا جنگی جہاز ڈوبنے کے بعد بحرِ ہند میں بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق سری لنکا کی وزارتِ دفاع کے بیان میں بتایا گیا ہے جبکہ جنگی بحری جہاز پر تقریباً 180 سوار تھے جن میں 140 تاحال لاپتا ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 30 افراد کو ریسکیو آپریشن کے دوران سمندر سے بحفاظت نکال لیا گیا لیکن زخمی ہونے کے باعث قریبی اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ سری لنکن حکام کا کہنا ہے کہ بحریہ اور فضائیہ مشترکہ طور پر تلاش اور بچاؤ کی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ زخمیوں میں بعض کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی ہیں جبکہ کچھ کو جلنے کے زخم اور خراشیں آئی ہیں۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق چند زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ حادثے کا شکار ہونے والا جہاز آئی آر آئی ایس دینا ایران کی بحریہ کے 86ویں بیڑے کا حصہ تھا۔ یہ مکمل طور پر ایرانی ساختہ جنگی جہاز ہے۔ نور اور قدر اینٹی شپ میزائلوں سے لیس اس بحری جہاز کی لمبائی تقریباً 95 میٹر اور وزن قریباً 1500 ٹن ہے جب کہ اس میں 76 ایم ایم فجر 27 نیول گن اور 30 ایم ایم ہتھیار نصب تھے۔

آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ عین وقت پر ملتوی کر دی گئی

حتمی شیڈول مقام اور انتظامات کے طے نہ ہونے کی وجہ سے مؤخر، حکام

تہران/ ۴مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی حملے میں شہید ہونے والے ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ خامنہ ای کی آج ادا کی جانے والی نماز جنازہ کے اجتماع کو ملتوی کر دیا گیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق آیت اللہ خامنہ ای کی نمازِ جنازہ آج یعنی 4 مارچ کو ہونا تھی لیکن اب یہ ملتوی کر دی گئی۔ آج نماز جنازہ کے بعد تہران کے امام خمینی نماز ہال میں تین روزہ الوداعی تقریب کی تیاری بھی کر لی گئی تھی جس میں عوام کو شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق خامنہ ای کی تدفین مشہد میں کی جانا تھی مگر اب تدفین کا دن اور وقت ابھی تک طے نہیں کیا گیا۔ لیکن اب اس تقریب کو ملتوی بھی کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ آخری رسومات کا حتمی شیڈول مقام اور انتظامات کے طے نہ ہونے کی وجہ سے مؤخر کیا جا رہا ہے۔ نماز جنازہ کے اجتماع کے مقام، تاریخ اور دیگر تفصیلات فی الحال بتائی نہیں گئیں تاہم اس کا اعلان

جلد متوقع ہے۔ ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ نماز جنازہ کے اجتماع کو ملتوی کرنے کا فیصلہ دیگر صوبوں کے شہریوں کی جانب سے آنے والی آرا کی روشنی میں کیا گیا۔ دور دراز کے علاقوں سے نماز جنازہ میں شرکت کے لیے اب بھی متعدد قافلے راستے میں ہیں۔

امریکیوں پر اب کوئی اعتماد نہیں،

جب تک چاہیں جنگ جاری رکھ سکتے ہیں: ایران

تہران، 4مارچ (ایجنسیز) ایران نے امریکہ کے ساتھ کسی بھی سطح پر مذاکرات کے امکان کو یکسر مسترد کرتے ہوئے جنگ جاری رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایرانی رہبرِ اعلیٰ کے قریبی ساتھی اور سینئر عہدیدار محمد مخبر نے واضح کیا ہے کہ واشنگٹن کے ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی رابطہ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی مذاکرات کرنے جا رہے ہیں۔ محمد مخبر کا کہنا تھا کہ ہمیں امریکیوں پر ذرہ برابر بھی اعتماد نہیں ہے، اسی لیے ان کے ساتھ مذاکرات کی کوئی وجہ باقی نہیں رہ جاتی۔ انہوں نے سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ ایران اپنی دفاعی صلاحیتوں پر بھروسہ رکھتا ہے اور جب تک ضرورت پڑی یا دشمن نے چاہا، ہم اس جنگ کو جاری رکھنے کی مکمل طاقت رکھتے ہیں۔ ایران کی جانب سے یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں کشیدگی عروج پر ہے اور تہران نے واضح کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی دباؤ میں آ کر اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ دوسری جانب ایرانی گارڈز نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ پاسداران انقلاب کے اعلیٰ عہدیدار نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں ایرانی وارننگز کو نظر انداز کرنے والے 10 سے زائد آئل ٹینکرز کو نشانہ بنایا ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ضرورت پڑنے پر آبنائے ہرمز میں کمرشل جہازوں کیساتھ امریکی نیوی جائے گی۔

میزائلوں کی 17ویں لہر میں ایران نے امریکی و اسرائیلی اہداف پر 40 میزائل داغ دیئے

دبئی میں واشنگٹن کے قونصل خانے اور متحدہ عرب امارات کے شہر فجیرہ کی بندرگاہ پر بھی حملے

تہران، 4 مارچ (یو این آئی) پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ میزائلوں کی 17ویں لہر میں امریکی و اسرائیلی اہداف پر 40 سے زائد میزائل فائر کیے گئے ہیں۔ تہران نے چوتھی رات بھی مشرق وسطیٰ میں اسرائیل اور امریکی اہداف پر جوابی حملے جاری رکھے ہیں، دبئی میں واشنگٹن کے قونصل خانے اور متحدہ عرب امارات کے شہر فجیرہ کی بندرگاہ پر بھی حملوں کی اطلاع ہے۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیل کی جانب میزائل داغے جانے کے بعد مقبوضہ بیت المقدس میں سائرن بج اٹھے، پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ چوبیس گھنٹوں میں اسرائیل اور امریکہ کے چالیس اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ پاسداران کے مطابق اس وقت آبنائے ہرمز ایران کی بحریہ کے مکمل کنٹرول میں ہے، کوئی بھی جہاز جو آبنائے ہرمز سے گزرے گا تو اسے نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا، ایران کی وزارتِ دفاع کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایران کو فیصلہ کن برتری حاصل ہے، چند روز میں دشمن بھاگ جائے گا۔ انھوں نے واضح کیا ایران دفاعی حکمت عملی جاری رکھے گا اور ملک کے سیاسی و عسکری نظام کے تسلسل میں کوئی خلل نہیں آنے دیا جائے گا۔ ایرانی فوج نے مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اڈوں پر حملوں میں 160 امریکیوں کی ہلاکت کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ آج صبح ایران نے بغداد ائیرپورٹ کے قریب امریکی تنصیب کو ڈرون سے نشانہ بنایا۔ اربیل میں امریکی قونصل جنرل اور امریکی فوجی اڈے کے قریب چار ڈرونز مار گرائے گئے۔ گزشتہ رات دبئی میں واقع امریکی قونصل خانے کے قریب زوردار دھماکوں کے بعد آگ اور دھویں کے بادل دیکھے گئے، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، سعودی دارالحکومت ریاض کے جنوب میں دو کروز میزائل سے حملہ کیا گیا۔

ایران میں 5 روز میں 2 ہزار اہداف کو ٹارگٹ کیا گیا: امریکی فورسز

مشرقی لبنان کے شہر بعلبک میں کثیر المنزلہ عمارت پر اسرائیلی حملہ، 6 افراد جاں بحق

تہران، 4مارچ (یواین آئی) امریکہ اور اسرائیل کے پانچویں روز بھی ایران پر حملے جاری ہیں، رات بھر تہران دھماکوں سے گونجتا رہا۔ امریکی فورسز نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران میں 5 روز میں 2 ہزار اہداف کو ٹارگٹ کیا گیا ہے۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے ایرانی میزائل لانچروں، ایک جوہری تحقیقی مرکز پر فضائی حملے کیے۔ امریکی فورسز کے مطابق ایران میں 5 روز میں 2 ہزار اہداف کو نشانہ بنایا گیا، ایک آبدوز سمیت 17

ایرانی بحری جہازوں کو تباہ کر دیا ہے۔ دوسری جانب امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں ایران کے نطنز ایٹمی پلانٹ کو بھی نقصان پہنچا تاہم تابکاری کے اخراج کا امکان نہیں۔ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ ایران کے نطنز جوہری افزودگی مرکز کو حالیہ امریکی اور اسرائیلی حملوں کے دوران جزوی نقصان پہنچا ہے، تاہم کسی قسم کی تابکاری کے اخراج کا خطرہ نہیں ہے۔ ادارے کا کہنا تھا کہ تازہ ترین سیٹلائٹ تصاویر کی بنیاد پر پلانٹ کی داخلی عمارتوں کو نقصان پہنچنے کی تصدیق کی جاسکتی ہے جبکہ مرکزی زیرِ زمین تنصیبات محفوظ ہیں۔ آئی اے ای اے کا نے کہا کہ ایجنسی نے واضح کیا ہے کہ حملوں کے باوجود فی الوقت کسی قسم کی تابکاری (Radiation) کے اخراج کے شواہد نہیں ملے۔

'دنیا میں تیسری عالمی جنگ چھڑ چکی ہے: سر رچرڈ شیریف

لندن، 4مارچ (یواین آئی) برطانیہ کے سابق سینئر نیٹو کمانڈر سر رچرڈ شیریف نے کہا ہے کہ دنیا میں تیسری عالمی جنگ کا آغاز ہو چکا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق رچرڈ شیریف نے ایران

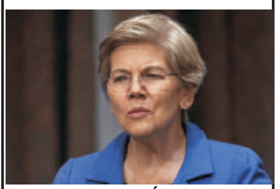

پر امریکہ و اسرائیل کے حملے اور پھر ایران کی جانب سے خلیجی ممالک پر جوابی حملوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ رچرڈ شیریف کا برطانوی اخبار کو انٹرویو کہنا تھا کہ سابق فوجی کی حیثیت سے وہ یہ بات بنا سوچے سمجھے نہیں کہہ رہے، حقیقت میں انہیں یہ خدشہ ہے کہ اس وقت دنیا جنگ عظیم سوم دیکھ رہی ہے۔ ٹرمپ کی مختلف ممالک میں جیم چینج کی کارروائیاں تیسری جنگ عظیم کا آغاز ہو سکتی ہیں' برطانوی اخبار کے مطابق اُن کا کہنا تھا کہ جنگ شروع تو ایک مقام پر ہوتی ہے مگر اکثر یہ کسی دوسرے مقام پر ختم ہوتی ہے۔

امریکہ نے کویت میں ایرانی حملے میں چھ امریکی فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی

ڈرون نے پورٹ شویبا میں ایک بنکر کو نشانہ بنایا تھا

واشنگٹن، 4مارچ (ایجنسیز) امریکہ نے تصدیق کی ہے کہ ایران کی جانب سے کویت میں اس کے فوجی اڈے پر کیے گئے حملے میں چھ امریکی فوجی ہلاک ہو گئے ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نے بتایا کہ ایک بغیر پائلٹ فضائی نظام (ڈرون) نے اس کے فضائی دفاعی نظام کو چکما دیتے ہوئے پورٹ شویبا میں ایک بنکر کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں اتوار کو چھ امریکی فوجی مارے گئے۔ اس سے قبل امریکی سینٹرل کمانڈ نے ابتدائی طور پر تین فوجیوں کی ہلاکت کی اطلاع دی تھی، تاہم پیر کے روز حکام نے تصدیق کی کہ ہلاکتوں کی تعداد دوگنی ہو چکی ہے۔ امریکی فوج کے مطابق ایک اہلکار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا، جبکہ ملبے سے مزید دو لاشیں برآمد کی گئیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ امریکہ نے امریکہ-اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے آغاز کے بعد پہلی بار اپنے فوجیوں کی ہلاکت کی باضابطہ تصدیق کی ہے۔ امریکی فوج نے منگل کو ہلاک ہونے والے چار فوجیوں کے نام جاری کیے، جن میں کیپٹن کوڈی خورک (35)، سارجنٹ نوآ ٹیٹجینس (42)، سارجنٹ نکول امور (39) اور سارجنٹ ڈیکلن کوڈی (20) شامل ہیں۔

ایرانی پاسداران انقلاب کا آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کا دعویٰ

امریکی صدر ٹرمپ کا آبنائے ہرمز کھلوانے کا فیصلہ

تہران، 4مارچ (یواین آئی) ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول حاصل ہے، جو تیل اور گیس کی ترسیل کے لیے ایک نہایت اہم عالمی بحری گزرگاہ سمجھی جاتی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق انہوں نے خبردار کیا کہ اس آبی راستے سے گزرنے والے کسی بھی جہاز کو میزائل حملوں یا ڈرونز کی ممکنہ کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کی بحریہ کے عہدیدار محمد اکبرزادہ نے فارس نیوز ایجنسی کی جانب سے جاری بیان میں کہا، 'اس وقت آبنائے ہرمز اسلامی جمہوریہ ایران کی بحریہ کے مکمل کنٹرول میں ہے۔' دوسری جانب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز کہا تھا کہ امریکی بحریہ اس اہم خلیجی بحری راستے سے گزرنے والے تیل بردار جہازوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ادھر امریکی صدر ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کھلوانے کا فیصلہ کر لیا اور خلیج سے بحری تجارت کو مالی تحفظ دینے کا حکم دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے درمیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز) کو ہر صورت کھلا رکھنے اور بحری تجارت کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے تاریخی احکامات جاری کر دیے ہیں۔

'خامنہ ای کا جانشین بھی نشانے پر' اسرائیلی وزیرِ دفاع کی کھلی دھمکی

تل ابیب، 4مارچ (یو این آئی) اسرائیل نے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے ممکنہ جانشین اور کسی بھی نئے مقرر ہونے والے ایرانی رہنما کو قتل کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔

اسرائیلی وزیرِ دفاع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر جاری ایک بیان میں واضح کیا ہے کہ ایرانی حکومت کی جانب سے جو بھی نیا رہنما مقرر کیا جائے گا، وہ اسرائیل کے لیے ہدف ہوگا۔ اسرائیلی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ ایران کا کوئی بھی نیا سربراہ اسرائیل کی تباہی کے منصوبوں کو جاری رکھے گا، امریکہ اور خطے کے ممالک کو دھمکائے گا اور ایرانی عوام پر جبر کرے گا، اس لیے بغیر کسی تاخیر کے اسے نشانہ بنایا جائے گا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس رہنما کا نام کیا ہے یا وہ کہاں چھپا ہوا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اسرائیل امریکہ کے ساتھ مل کر ایران کی عسکری صلاحیتوں کو تباہ کرنے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا تاکہ ایسے حالات پیدا کیے جا سکیں کہ ایرانی عوام خود اپنی حکومت کا تختہ الٹ دیں۔ اسرائیلی وزیرِ دفاع نے بتایا کہ وزیراعظم کے مشورے سے اسرائیلی افواج کو خصوصی آپریشن لائنز رویز کی تیاری کرنے اور اسے ہر ممکن طریقے سے انجام دینے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

ایران کے جوابی وار میں امریکہ کو اب تک

ڈرون حملے نے سعودی عرب کے امریکی سفارت خانے میں قائم سی آئی اے اسٹیشن کو ہلا کر رکھ دیا

واشنگٹن، 4مارچ (یواین آئی) ایران کی جانب سے حملوں میں امریکہ کو اب تک تقریباً 2 ارب ڈالر مالیت کے فوجی ساز و سامان کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ترک میڈیا ایجنسی کی جانب سے جمع کیے گئے اعداد وشمار اور تخمینوں کے مطابق ہفتے کے روز سے ایران کے خلاف شروع ہونے والے حملوں میں امریکا کو اب تک تقریباً 2 ارب ڈالر مالیت کے فوجی ساز و سامان کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ مالی نقصان کی سب سے بڑی وجہ قطر کے العدید ایئر بیس پر نصب امریکی 'AN/FPS-132' ارلی وارننگ رڈار سسٹم ہے، جس کی مالیت 1.1 ارب ڈالر ہے۔ ہفتے کے روز ایران کے میزائل حملے میں یہ سسٹم نشانہ بنا، جس کی تصدیق قطری حکام نے بھی کی ہے۔ اتوار کے روز کویتی فضائی دفاعی نظام کی مبینہ غلطی (فرینڈلی فائر) کے نتیجے میں 3

امریکی ایف-15 ای (F-15E) اسٹرائیک ایگل طیارے تباہ ہو گئے۔ اگرچہ عملے کے تمام چھ ارکان محفوظ رہے، تاہم ان طیاروں کی تبدیلی پر 282 ملین ڈالر لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ہفتے کے روز اپنے ابتدائی جوابی حملے میں ایران نے بحرین کے دارالحکومت منامہ میں امریکی بحریہ کے پانچویں بیڑے (Fifth Fleet) کے ہیڈکوارٹر کو نشانہ بنایا۔

ایران کو جواب دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں: سعودی کابینہ

شہریوں اور رہائشیوں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں گے

ریاض، 4مارچ (یواین آئی) سعودی عرب نے خبردار کیا ہے کہ وہ ایران کی کھلی جارحیت کو جواب دینے کا مکمل حق محفوظ رکھتے ہیں۔ اسرائیلی اور امریکی حملوں کے بعد ایران نے خلیجی عرب ممالک میں امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا اور اس سلسلے میں سعودی عرب میں بھی قائم امریکی اڈوں پر فضائی حملے کیے گئے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق ایرانی حملوں پر سعودی کابینہ کا اجلاس ہوا، جس کی صدارت ولی عہد اور وزیراعظم محمد بن سلمان نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ کی۔ سعودی کابینہ نے ایران کو خبردار کیا کہ وہ دارالحکومت اور مشرقی صوبوں کو نشانہ بنانے کے صریح اور بزدلانہ ' حملوں کے سلسلے کے بعد ایرانی جارحیت کا جواب دینے کا مکمل حق ' محفوظ رکھتا ہے۔ اجلاس کے دوران کابینہ نے علاقائی خطرات کے خلاف متحدہ محاذ کا اشارہ دیتے ہوئے ان برادر ملکوں کے ساتھ سعودی عرب کی مکمل یکجہتی کا اعادہ کیا جن کے علاقوں کو جارحیت کا نشانہ بنا گیا

ہے۔ ' کابینہ نے کہا کہ سعودی عرب اپنی سلامتی کے دفاع، اپنی سرزمین، شہریوں اور رہائشیوں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ ' یہ اجلاس معاندانہ حملوں میں ڈرامائی اضافے کے بعد ہوا ہے، جس میں ریاض میں امریکی سفارت خانے پر براہ راست ڈرون حملہ بھی شامل تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com